فیصلہ کیجیے

بریلوی اور دیوبندی
میں کیا فرق ہے!؟

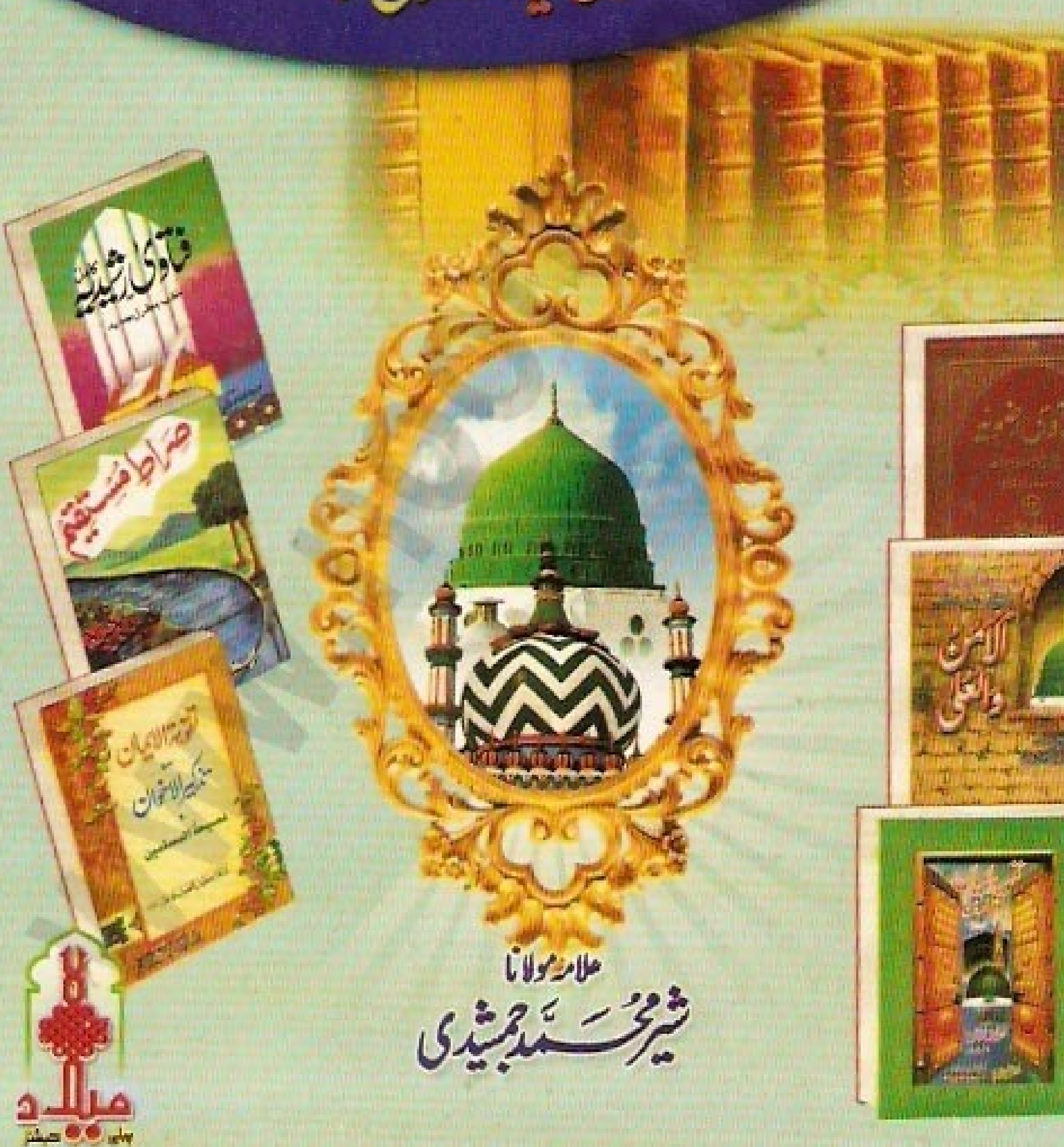

علامہ مولانا
شیر محمد جمشیدی

تعارفِ اعلیٰ حضرت

امام احمد رضا خان فاضل بریلوی

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

صلی اللہ علی النبی الاُمی وآلہ صلی اللہ علیہ وسلم

والصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

وہ کمال حسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے، یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

سرکار مدینہ، سرور قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمام خوبیوں کا پیکر بنایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عیب تو درکنار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اوصاف شمار ہو جانے کے عیب سے بھی پاک ہیں۔ آقائے پرنور سراپائے جود وفیض صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بے مثل و بے عیب جانتے ہوئے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ محبت کرنا کامل ایمان اور مومن ہونے کی علامت ہے۔ آقا ومولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی والہانہ محبت کے ساتھ جب ایک مسلمان زندگی کے ہر مرحلے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی رضا کا طلب گار ہو تو وہ عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

برصغیر پاک وہند کے مسلمانوں کو عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ دولت حضور داتا گنج بخش علی ہجویری، خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی اجمیری اور دیگر اولیاء اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے قدموں کے صدقے میں ملی۔ برصغیر میں انگریزوں کے اقتدار کے بعد اس مقدس امانت کو باحفاظت آئندہ نسلوں تک پہنچانے کا مقدس فریضہ جس عظیم ہستی نے سر انجام دیا انہیں آج اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت پروانہ شمعِ رسالت الشاہ امام احمد رضا خان قادری محدث فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

www.noorehabib.net

آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ 10 شوال المکرم 1272ھ ہجری مطابق 14 جون 1856ء عیسوی کو بریلی شریف انڈیا میں پیدا ہوئے۔آپ ایک سچے عاشقِ رسول، جید عالم اور بلند پایہ فقیہ تھے۔آپ نے ایک ماہ کی قلیل مدت میں قرآن پاک حفظ کیا۔آپ کی تمام زندگی عشقِ مصطفیٰ ﷺ سے عبارت ہے۔آپ نے نہ صرف اپنی تحریر وتقریر بلکہ عمل سے مسلمانوں کے دلوں کو عشقِ مصطفیٰ ﷺ سے زندگی بخشی ہے، تمام عمر مکہ معظمہ، مدینہ منورہ اور بغداد شریف کی جانب پاؤں نہیں پھیلائے۔زائرین مدینہ منورہ کے پاؤں چومتے۔ہر نیک کام کی ابتدا دائیں ہاتھ سے فرماتے۔جب بھی کلی فرماتے تو بایاں ہاتھ داڑھی مبارک پر رکھ کر اپنے سر کو کسی قدر جھکا لیتے تاکہ کلی کا پانی داڑھی مبارک کو نہ چھوئے۔آپ کا تحریر کردہ ترجمہ قرآن ''کنز الایمان'' بھی عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی ایک بیّن دلیل ہے۔آپ کا شمار ان خوش نصیب لوگوں میں ہوتا ہے جنہیں سرکار مدینہ ﷺ کا دیدار بیداری کے عالم میں سر کی آنکھوں سے ہوا۔آپ ساداتِ کرام سے بے حد محبت فرماتے تھے۔اس کا اظہار آپ کے نعتیہ کلام حدائق بخشش کے قصیدۂ نور سے یوں ہوتا ہے۔

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

آپ کے اسی جذبہ عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی وجہ سے تو تمام سلاسل عالیہ قادریہ، نقشبندیہ، چشتیہ، سہروردیہ اور دیگر کے عقیدت مند آپ سے فطری عقیدت ومحبت رکھتے ہیں۔کیونکہ اعلیٰ حضرت محض ایک شخصیت کا ہی نام نہیں بلکہ درحقیقت اُس نظریہ عشقِ مصطفیٰ ﷺ اکرام صحابہ، حب اہل بیت اور تعظیم اولیاء اللہ کی تجدید کا نام ہے جس کا عملی مظاہرہ ہمارے بزرگانِ دین نے فرمایا اور آج اسی کے طفیل اس خطے میں رہنے والے مسلمانوں کے سینے ہمیشہ کے لئے نور ایمان سے منور ہیں۔اعلیٰ حضرت نے برصغیر کے جس سیاسی عہد

میں ہوش سنبھالا اُس وقت مسلمانوں کے اقتدار کا سورج غروب ہو چکا تھا اور بہت ضروری تھا کہ مسلمانوں کو انگریزوں اور ہندوؤں کی طرف سے پہنچنے والے ممکنہ دینی اور سیاسی نقصانات سے بھی محفوظ رکھا جائے۔ انہی حالات کے پیش نظر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ جس طرح انگریز مسلمانوں کے خیر خواہ نہیں بالکل اُسی طرح ہندو بھی مسلمانوں کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ اور اس کا عملی نمونہ تقسیمِ ہند کے وقت ساری دنیا نے ہندوؤں اور سکھوں کے ہاتھوں ہونے والے مسلم کش فسادات کی صورت میں دیکھا۔

یہ آپ کی تربیت ہی کا اثر تھا کہ 1921ء میں آپ کے وصال کے بعد آپ کے خلفاء، شاگرد، اور عقیدت مند کبھی بھی ہندو مسلم اتحاد کے حامی نہیں رہے۔ اور مسلمانوں کی اصلاح اور قیامِ پاکستان کے سلسلے میں ایسا کردار ادا کیا جو کہ تاریخِ اسلام اور تاریخ پاکستان کا سنہری باب ہے۔ جہاں تک انگریز کا معاملہ تھا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کبھی اسے خاطر میں ہی نہیں لائے۔ انگریز حکومت سے اس قدر نفرت تھی کہ خط کے لفافے پر ٹکٹ ہمیشہ الٹا لگاتے اور فرماتے کہ میں نے جارج پنجم کا سر نیچا کر دیا۔ تمام عمر انگریز کی کچہری میں حاضری نہیں دی اور فرمایا کرتے تھے کہ "میں انگریز کی حکومت ہی کو جب تسلیم نہیں کرتا تو اس کے عدل و انصاف اور عدالت کو کیسے تسلیم کر لوں"۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کمال علمی شان و شوکت سے نوازا تھا۔ آپ کو 50 سے زائد علوم و فنون پر عبور حاصل تھا، اور ان میں سے کئی علوم تو آپ ہی کے ایجاد کردہ تھے۔ آپ نے اپنی زندگی میں 1000 کے قریب تصانیف یادگار چھوڑی ہیں۔

یہ آپ کی وسعتِ علمی اور قابلیت ہی کا اثر تھا کہ جب حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کے "فتاوی رضویہ" کا مطالعہ کیا تو آپ کے علمی مقام کی تعریف کیے بغیر نہ رہ سکے۔

آپ کا لکھا ہوا نعتیہ کلام

مصطفیٰ ﷺ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

آپ کی ایسی زندہ کرامت ہے جو گزشتہ 100 سال سے جاری وساری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پوری دنیا میں جہاں بھی اردو زبان سمجھنے والے عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ بستے ہیں وہ اعلیٰ حضرت کے نعتیہ کلام کو ہر نیک محفل کی زینت بناتے ہیں۔ بے شک اعلیٰ حضرت پر آقا و مولیٰ ﷺ کی ایسی عنایت ہے جس کا فیضان تا قیامت جاری رہے گا۔ بے شک جسے آقا و مولیٰ ﷺ نوازیں اُسے کون شمار کرے۔

ملکِ سُخن کی شاہی تم کو رضا مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیے ہیں

www.noorehind.net

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رضی اللہ عنہ کا شجرۂ نسب موجودہ سجادہ نشین تک

- سعید اللہ خان (شجاعت جنگ بہادر)
  - سعادت یار خان (وزیر مالیات محمد شاہ)
    - محمد معظم خان
    - محمد اعظم خان
      - چار صاحبزادیاں
      - حافظ کاظم علی خان
        - تین صاحبزادیاں
        - امام العلماء مولانا رضا علی خان
          - تین صاحبزادیاں
          - رئیس الاتقیاء مولانا نقی علی خان
            - تین صاحبزادیاں
            - اعلیٰ حضرت امام محمد احمد رضا خان
              - پانچ صاحبزادیاں
              - حجۃ الاسلام شاہ حامد رضا خان
                - چار صاحبزادیاں
                - مولانا ابراہیم رضا خان (جیلانی میاں)
                  - تین صاحبزادیاں
                  - مولانا ریحان رضا خان
                    - مولانا سبحان رضا خان (موجودہ سجادہ نشین)
                      - مولانا احسن رضا خان (ولی عہد خانقاہ عالیہ)
                    - مولانا توقیر رضا خان
                    - مولانا توصیف رضا خان
                    - مولانا تسلیم رضا خان
                  - مولانا تنویر رضا خان (مفقود الخبر)
                  - مولانا اختر رضا خان
                    - پانچ صاحبزادیاں
                    - مولانا عسجد رضا خان
                  - ڈاکٹر قمر رضا خان
                  - مولانا منان رضا خان
                    - مولانا عمران رضا خان (سنانی میاں)
                    - مولانا حسان رضا خان (حسانی میاں)
                - مولانا حماد رضا خان (نعمانی میاں)
                  - دو صاحبزادیاں
                  - حمید رضا خان
              - مفتی اعظم ہند شاہ مصطفیٰ رضا خان
                - چھ صاحبزادیاں
                - انور رضا خان (خوردسالی میں وصال)
            - مولانا حسن رضا خان
              - ایک صاحبزادی
              - مولانا حسین رضا خان
              - مولانا حسنین رضا خان
              - مولانا فاروق رضا خان
            - مولانا محمد رضا خان (ننھے میاں)
              - ایک صاحبزادی
        - رئیس الحکماء مولانا تقی علی خان
        - جعفر علی خان
    - محمد مکرم خان

نوٹ: اختصار اور احترام کے پیش نظر شہزادیانِ خاندانِ رضویت کے نام نہیں لکھے گئے صرف نشاندہی کر دی گئی ہے۔

تحقیق و ترتیب
مولانا محمد ہارون رضا برکاتی رضوی

منقبت بر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

تو نے باطل کو مٹایا اے امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ
دین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

دور باطل اور ضلالت ہند میں تھا جس گھڑی
تو مجدّد بن کے آیا اے امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

تھرتھرائے کانپ اٹھے باغیانِ مصطفےٰ ﷺ
قہر بن کے اُن پہ چھایا اے امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

علم کا دریا ہوا ہے موجزن تحریر میں
جب قلم تو نے اٹھایا اے امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

اے امام اہلسنت نائب شاہِ ہدیٰ !
کیجئے ہم پر بھی سایہ اے امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

فیض جاری رہے گا حشر تک تیرا امام
کام ہے وہ کر دکھایا اے امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

قبر پہ ہو بارشِ انوارِ حق تیری امام
ہو نبی ﷺ کا تجھ پہ سایہ اے امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

ہے بدرگاہ خدا عطار عاجز کی دعا
تجھ پہ ہو رحمت کا سایہ اے امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

از قلم :
امیر اہلسنت مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ،
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”یہ زمانہ جس پُرخطر دور سے گزر رہا ہے وہ سب پر ظاہر ہے کہ نئے فرقے جنم لے رہے ہیں اور ہر فرقہ قرآن و حدیث سنا سنا کر اپنی سچائی کا اعلان کر رہا ہے اور عوام الناس یعنی عام مسلمان شدید ترین پریشانی کا شکار ہیں اور حق تلاش کرنے والا انسان اس سوچ میں گم ہے کہ میں کدھر جاؤں، کس کی مانوں، کون حق پر ہے اور کون گمراہی پر، کون سچا ہے اور کون جھوٹا............؟“

سوال نمبر1: بخدمت جناب علامہ صاحب میرا نام محمد عثمان اور میرے والد صاحب کا نام غلام حسین ہے۔

گزارش ہے کہ رائے ونڈی تبلیغی جماعت کے کچھ لوگ ہمارے محلّہ میں آتے رہتے ہیں اور وہ مجھے اپنے ساتھ ”گشت“ کے لئے لے جاتے ہیں اور میں اُن کے ساتھ تعلیم میں بھی بیٹھتا ہوں نیز اُن کے وعظ و بیان بھی سنتا ہوں اور اب وہ مجھے اپنے ساتھ ”سہ روزہ“ کے لئے لے جانا چاہتے ہیں۔ میری والدہ اور میری چھوٹی بہن اُن کی مستورات کے یعنی دیوبندی تبلیغی جماعت کی خواتین کے اجتماع اور تعلیم میں جاتی ہیں۔ میرے والد صاحب نے مجھے اُن کے ساتھ سہ روزہ کے لئے، تعلیم میں شرکت یا گشت کے لئے ساتھ جانے سے سختی سے منع کر دیا ہے اور میری والدہ اور میری بہن کو بھی اُن کی مستورات کے اجتماع اور تعلیم میں جانے سے سختی سے منع کر دیا ہے۔ اب میں سخت پریشان ہوں اور آپ مجھے بتائیں میں کدھر جاؤں؟

جواب : یادرکھیئے دین اسلام کی تبلیغ کرنا بہت ہی افضل واعلیٰ، بہترین کام ہے اور دین اسلام کی باتیں سیکھنا سکھانا بہت ہی ثواب کا کام ہے۔ لیکن درحقیقت اِن کے یعنی رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت والوں کے (نجدی، وہابی یا اہلِ حدیث کہلوانے والوں کے) عقائد درست نہیں ہیں۔ اور یہ لوگ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس گھٹانے والے اور شانِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میں گستاخیاں اور بے ادبیاں کرنے والے ہیں۔ اس لئے اِن کے اجتماع وغیرہ میں جانا یااِن کے وعظ و بیان میں، درس و تعلیم میں شرکت کرنا ہرگز جائز نہیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناراض کرنے والی بات ہے اور ثواب کے بجائے گناہ حاصل ہوتا ہے۔

سوال نمبر2: جناب علامہ صاحب میں تو اُن کے ساتھ گشت میں جاتا رہتا ہوں اوران کی تعلیم میں بھی بیٹھتا ہوں میں نے تو اُن میں کوئی ایسی بات محسوس نہیں کی ہے؟

جواب: آپ کہتے ہیں کہ آپ نے اُن میں (رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت والوں میں) گستاخی والی کوئی بات محسوس نہیں کی ہے، تو یادرکھیے ہمارے محلہ میں اردگرد اور بازار میں کئی اہلِ تشیع یعنی شیعہ اور مرزائی (قادیانی) بھی رہتے ہیں لیکن ہم نے اُن کی زبان سے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی شانِ سراپا عظمت میں گستاخی اور بے ادبی کی بات نہیں سنی اور مرزائیوں (قادیانی) کی زبان سے بھی کوئی ایسی بات نہیں سُنی۔ حالانکہ اُن کے عقائد قرآن وحدیث کے بالکل خلاف ہیں لیکن یہ لوگ اپنے اصل عقائد ظاہر نہیں کرتے۔ اس لئے یادرکھیے کہ جب بھی کسی فرقہ یا کسی جماعت کے اصل عقائد ونظریات معلوم کرنے ہوں تو حقیقت اُن کے لٹریچر یعنی اُن کی تحاریر، اُن کی کتابوں اور اُن کے ترجمۂ قرآن ہی سے معلوم ہوسکتی ہے۔

سوال نمبر3: رائے ونڈی دیوبندی تبلیغی جماعت والے کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ تبارک وتعالیٰ یا کسی بھی نبی یارسول علیہ السلام کی شان میں بے ادبی یا گستاخی کا سوچ بھی نہیں سکتے؟

جواب: رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت والے جن مولویوں کو اپنا پیشوا رہبر و رہنما کہتے ہیں اور جن مولویوں کو یہ حکیم الامت، شیخ الہند اور شیخ الحدیث وغیرہ کہتے ہیں اُن کے ترجمہ قرآن میں اور اُن کی دوسری کتابیں غلطیوں اور گستاخیوں سے بھری پڑی ہیں جس کی وجہ سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے کم و بیش ۳۳ علماء کرام اور مفتیانِ عظام نے کفر کے فتاویٰ دیئے ہیں اور انکی تصدیق میں پاکستان، ہندوستان اور دنیا بھر کے کم و بیش اڑہائی سو (250) علماء کرام اور مفتیانِ عظام نے کفر کے فتاویٰ دیئے ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا ہے کہ

"جو اِن دیوبندی نجدی وہابی مولویوں یعنی اشرف علی تھانوی دیوبندی

رشید احمد گنگوہی دیوبندی

خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی

اور محمد قاسم نانوتوی دیوبندی کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے"۔

اَب آپ خود فیصلہ کرلیجئے کہ اِن رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت والوں کے ساتھ جانا کس قدر نقصان دہ اور اپنے ایمان کو خطرہ میں ڈالنے والی بات ہے اللہ تعالیٰ اور رسولِ کریم ﷺ کو ناراض کرنے والی بات ہے اِن کے ساتھ تعلیم، گشت جماعت یا دیگر تبلیغی سرگرمیوں میں شریک ہونے سے ثواب نہیں بلکہ گناہ حاصل ہوتا ہے۔

سوال نمبر4: جناب علامہ صاحب آپ براہِ مہربانی اِس اُمّتِ مُسلِمہ کی راہنمائی، اتفاق اور اتحاد کی نیت سے دیانت داری کے ساتھ رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت اور دیگر گستاخانہ عقائد رکھنے والے فرقوں کے بارے میں کچھ تفصیل بیان فرمائیں؟

جواب: اِس کے لئے ہمیں حق اور سچ کی تلاش کے لئے قرآن وحدیث میں غور وفکر کرنا ہوگا کیونکہ مسلمان کے لئے قرآن وحدیث سے بڑھ کر کوئی دلیل نہیں جیسا کہ قرآن مجید میں ہے۔

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ (پ ۱، سورۃ البقرہ، آیت ۲۶)

"اللہ بہتیروں کو اس سے گمراہ کرتا ہے اور بہتیروں کو ہدایت فرماتا ہے۔"

مزید اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمانِ عالیشان ہے:

وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ

(پ ۶ سورۃ المائدہ، آیت ۶۴)

"اور اے محبوب ﷺ یہ جو تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے اُترا یعنی قرآنِ مجید اس سے ان میں بہتوں کو شرارت اور کفر میں ترقی ہوگی۔"

معلوم ہوا کہ بہت سے قرآن پڑھنے اور پڑھانے والے ایسے ہوں گے کہ قرآنِ مجید سے ان کے کفر میں اضافہ ہوگا، اور اس میں قرآنِ مجید کا قصور نہیں کیونکہ خالص دودھ، خالص گھی یا مقوی غذا کمزور معدہ والے کو بیمار کر دیتی ہے۔ سورج کی روشنی جس طرح چمگادڑ کو اندھا کر دیتی ہے اسی طرح جس کے دل میں رسولِ کریم ﷺ کی حقیقی محبت و عظمت نہیں ہے قرآنِ مجید سے اس کے کفر میں اضافہ ہی ہوگا۔

معلوم ہوا کہ بہت سے لوگ اس سے یعنی قرآنِ مجید سے گمراہ ہوتے ہیں اور بہت سے قرآنِ مجید سے ہدایت پاتے ہیں۔ جن لوگوں نے صاحبِ قرآن ﷺ کی محبت و عظمت کو دل میں جما کر احادیثِ مبارکہ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان، مفسرین و محدثین اور اولیاء کاملین کی تفاسیر اور تشریح کی روشنی میں قرآنِ مجید کو سمجھنے کی کوشش کی وہی یقیناً قرآنِ مجید سے ہدایت پا کر دوسروں کے لئے ہدایت کا ذریعہ بن گئے، اس کے برعکس جن لوگوں نے کچھ عربی وغیرہ سیکھ کر اپنے علم وعقل اور فہم سے قرآنِ مجید کو سمجھنے کی کوشش کی وہ خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کے لئے گمراہی کا ذریعہ بن گئے، تو جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ سب ٹھیک ہیں ہم تو کسی کو غلط نہیں کہتے ان کی یہ سوچ قرآن وحدیث کے خلاف ہے جیسا کہ درج ذیل حدیثِ مبارکہ میں غور فرمایئے۔ رسول کریم ﷺ کا فرمانِ مقدس ہے:

''بیشک بنی اسرائیل کے بہتر ۷۲ فرقے ہوگئے تھے اور میری امت کے تہتر ۷۳ گروہ ہو جائیں گے جن میں سے بہتر ۷۲ گروہ دوزخی ہوں گے اور ایک گروہ جنتی ہوگا۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ وہ ایک جنتی گروہ کونسا ہے؟ ارشاد فرمایا: ''جو میرے اور میرے صحابہ علیہم الرضوان کے طریقہ پر ہوگا۔'' (ترمذی جلد 2، صفحہ 93)

مرقاۃ شرح مشکوۃ میں حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ اس حدیثِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں ''تو اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ وہ جنتی گروہ اہل سنت و جماعت ہی ہے۔

(مرقاۃ جلد 1، صفحہ 248)

الحمدللہ! قرآن وحدیث میں غور وفکر کرنے سے یہ بات واضح ہوگئی کہ سب فرقے ٹھیک نہیں، یعنی سب فرقے حق پر نہیں ہیں۔ بلکہ حق پر صرف اور صرف ایک فرقہ ہے۔ اس لئے آپ سب سے پہلے قرآن مجید میں غور وفکر کریں اور دیکھیں کہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی اور اہلِ حدیث کہلوانے والے نجدی وہابی مولویوں نے قرآنِ مجید کے ترجمہ میں کیسی کیسی خطرناک غلطیاں، گستاخیاں اور بے ادبیاں کی ہیں اور پھر خود ہی فیصلہ کریں کہ واقعی وہ گستاخ ہیں یا نہیں؟

آیئے اب سچے دل سے کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پڑھ کر تعصب کی عینک اتار کر اللہ تبارک وتعالیٰ وحدہٗ لاشریک کے رحم وکرم کی طرف متوجہ ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت شان وعظمت کو دل میں جما کر قرآنِ مجید میں غور وفکر کیجئے اخلاص اور ایمانداری کے ساتھ فیصلہ کیجئے کہ کون سی جماعت یا کون سا فرقہ قرآنِ مجید کا صحیح اور بہتر ترجمہ کر کے ہدایت پا گیا ہے اور کون سا فرقہ قرآنِ مجید کا غلط ترجمہ کر کے گمراہ ہو گیا ہے؟

چند آیات مبارکہ موازنہ کے لئے پیشِ خدمت ہیں

آیت نمبر1:

اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ۙ﴿۱﴾ لِّیَغۡفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِکَ وَ مَا تَاَخَّرَ (پ ۲۶، سورۃ الفتح، آیت ۱)

1) **اشرف علی تھانوی دیو بندی:**

"بے شک ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کھلم کھلا فتح دی تا کہ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف فرمادے۔"

2) **محمود الحسن دیو بندی:**

"ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ تا کہ معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہو چکے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے۔"

3) **وحید الزمان اہلِ حدیث:**

"(اے پیغمبر یہ حدیبیہ کی صلح کیا ہے) ہم نے تجھ کو کھلم کھلا فتح دی اس لئے (کہ تو اللہ کا شکر کرے اور) اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے۔ (معاذ اللہ)"

4) **ڈپٹی نذیر احمد دیوبندی، وھابی:**

"اے پیغمبر یہ حدیبیہ کی صلح کیا ہوئی درحقیقت ہم نے تمہاری کھلم کھلا فتح کرادی تا کہ تم اس فتح کے شکریہ میں دین حق کی ترقی کے لئے اور زیادہ کوشش کرو اور خدا اس کے صلہ میں تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دے۔" (معاذ اللہ)

www.noorehidayat.net

5) اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمة الله علیه:

"بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے۔"

مسلمانو! غور فرمایئے! دیوبندیوں اور نجدی وہابی مولویوں کے تراجم سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ رسول کریم ﷺ پہلے بھی گناہ گار تھے اور آئندہ بھی گناہوں کی امید تھی جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کو ایک سند دینا پڑی کہ ہم نے آپ کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے۔ (معاذ اللہ)

جبکہ اہل سنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں انہیں گناہ گار سمجھنا بے ایمانی اور کفر ہے۔

جیسا کہ شرح فقہ اکبر مصری صفحہ ۱۵۱ میں ہے

"تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام صغیرہ اور کبیرہ گناہوں سے اور کفر اور بری باتوں سے پاک ہیں۔"

صفحہ ۹۴۳ خزانة الروایات قلمی میں ہے

"جس کسی نے صفت یا شان میں بھی حضور ﷺ کو عیب لگایا یا حضور ﷺ کے مقدس بال شریف کی بھی بے ادبی یا توہین کی وہ کافر ہو گیا"۔

اور اسی خزانة الروایات میں ہے

"اگر کہا کہ محمد ﷺ درویش تھے یا کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے کپڑے میلے تھے یا کہا کہ آپ ﷺ کے ناخن بڑھے ہوئے تھے تو مطلقاً کافر ہو گیا۔ جو شخص یہ کہے کہ رسول اللہ ﷺ کا کپڑا میلا ہے اور اس سے عیب مقصود ہو تو بطور کفر قتل کر دیا جائے۔"

اے مسلمانو! یاد رکھو کہ مشکوٰۃ باب الوسوسہ میں ہے کہ "حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تو شیطان چھو بھی نہیں سکا اور رسول کریم ﷺ کا قرین یعنی ساتھ رہنے والا شیطان تو

مسلمان ہی ہو گیا اس لئے یہ حضرات شیطانی وسوسہ سے بھی محفوظ ہیں اور نفسِ امارہ سے بھی پاک ہیں۔"

بلکہ یہ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنے جن غلاموں پر نگاہِ کرم فرمادیں وہ بھی شیطان سے محفوظ رہتے ہیں اور شیطان اُن سے ڈر کر بھاگتا ہے۔

جیسا کہ مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جس راستہ سے گزرتے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا۔

یہ شان ہے خدمت گاروں کی
سرکار ﷺ کا عالم کیا ہوگا

اس لئے رسول کریم ﷺ کو گناہ گار کہنا بے ایمانی اور کفر ہے۔ جبکہ سورۃ فتح کی اس آیت مبارکہ میں " لک "میں "ل" سبب کے معنی میں آیا ہے اس لئے امامِ اہل سنت مجددِ دین وملت اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہء قرآن "کنزالایمان" ہی بہترین ہے۔

دیوبندی، وہابی مولویوں کے ترجمہ کی یہی غلطی انگریزی ترجموں میں منتقل ہوتی گئی ہے جیسا کہ قرآنِ مجید کے ایک انگریز مترجم اے ۔ جے آربری A.J.Arberry نے اپنے ترجمہ میں اس آیت کا ترجمہ اس طرح سے کیا ہے۔

"Surely We have give thee (you) a manifest victory ,that God may forgive thee(you) the former and the Latters sins ."

ایک اور انگریز مترجم **Marmanduke Pitchal** کا ترجمہ بھی دیکھئے۔

(1) LO!We have given thee (O . Muhammad) a signal victory.

(2) That Allah may forgive thee of that sin, that which is Past and that which is to come.

غور کیجئے !......آہ!

انگریزی تراجم کو دیکھ کر دل دہل کر رہ گیا ہے۔ آنکھیں اگر خون کے آنسو روئیں تب بھی کم ہے کہ انگریزی تراجم سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ (نعوذ باللہ) رسول کریم ﷺ گناہ گار تھے، اور مزید گناہوں کی امید تھی۔ (معاذ اللہ)

غور کیجئے !......آہ!

ابنِ عبدالوہاب نجدی کے پیروکار یعنی نجدی وہابی، اہلحدیث، علمائے دیوبند اور رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت والوں کی بدعقیدگی اور گستاخیوں نے نئے نئے انگریز محققین اور دوسرے غیر مسلموں کو اللہ تبارک وتعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کی شانِ اقدس میں زبان درازی اور گستاخیوں کا موقع دیدیا ہے۔ آگے مزید ملاحظہ فرمائیں اور دیوبندیوں، وہابیوں کی گستاخیوں کو دیکھ کر محبتِ رسول ﷺ میں آنسو بہائیں۔

آیت نمبر2:

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

(پ۲۶۔سورۃ محمد۔آیت ۱۹)

1) **محمود الحسن دیوبندی:**

"اور معافی مانگ اپنے گناہ کے واسطے اور ایماندار مردوں اور عورتوں کیلئے۔"

2) **اشرف علی تھانوی دیوبندی:**

"اور آپ ﷺ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہیے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کے لیے بھی۔"

3) **مودودی:**

"اور معافی مانگو اپنے قصور کیلئے بھی اور مومن مردوں اور عورتوں کیلئے بھی۔"

4) **وحیدالزمان اہلِ حدیث:**

اور اپنے گناہ کی بخشش کیلئے دعا مانگتا رہ اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کے (گناہوں کے) لئے بھی۔

5) **اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:**

"اور اے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو۔"

آیت نمبر3:

وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

(پارہ ۲۴ سورہ مومن آیت ۵۵)

1) **اشرف علی تھانوی دیوبندی:**

"اور اپنے گناہ کی معافی مانگئے اور شام وصبح اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہیے۔"

2) **محمود الحسن دیوبندی:**

"اور بخشوا اپنا گناہ اور پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں شام کو اور صبح کو۔"

3) **وحیدالزمان اہلِ حدیث:**

"اور اپنے قصور کی بخشش مانگتا رہ اور صبح وشام اپنے مالک کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کر۔"

4) **مودودی:**

"اور اپنے قصور کی معافی چاہو اور صبح وشام اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔"

مندرجہ بالا تمام تبلیغی دیوبندی نجدی وہابی اہلِ حدیث کہلوانے والے مترجمین کے

www.noorehadees.net

تراجم سے بھی ایسے معلوم ہو رہا ہے کہ جیسے حضور ﷺ گناہ گار تھے۔ معاذ اللہ۔ اے کاش یہ مترجمین صحابہء کرام علیہم الرضوان، اولیاء کرام کی تفاسیر اور تشریح کو مدِ نظر رکھ کر، مقامِ مصطفیٰ ﷺ کو دل میں جما کر ترجمہ کرتے تو حضور ﷺ کو گناہ گار نہ لکھتے۔

جبکہ امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے باادب ترجمہ کر کے مسلمانوں کو گمراہی سے بچایا ہے۔ فیصلہ کیجئے۔

5) **اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی رحمة الله عليه:**

"اور اپنوں کے گناہوں کی معافی چاہو اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے صبح اور شام اس کی پاکی بولو۔"

یعنی رسولِ کریم ﷺ اپنی تمام ظاہری حیاتِ طیبہ میں اپنی گناہ گار امت کے لئے مغفرت اور بخشش کی دعائیں مانگتے رہے

فکرِ اُمت میں راتوں کو روتے رہے
اپنی اُمت کے گناہوں کو دھوتے رہے

آیت نمبر4:

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ (پ ۳۰، سورہ والضحیٰ آیت ۷)

1) **ڈپٹی نذیر احمد دیوبندی:**

"اور تم کو دیکھا کہ راہِ حق کی تلاش میں بھٹکے بھٹکے پھر رہے ہو تو تم کو دینِ اسلام کا سیدھا راستہ دکھایا۔"

2) **اشرف علی تھانوی دیوبندی:**

"اور اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو (شریعت سے) بے خبر پایا سو آپ کو شریعت کا راستہ بتلا دیا۔"

3) **محمود الحسن دیوبندی :**

''اور پایا تجھ کو بھٹکتا پھر راہ سمجھائی۔''

4) **وحیدالزمان اہل حدیث:**

''اور اس نے تجھ کو بھولا بھٹکا پایا اور پھر راہ پر لگایا۔''

5) **عبدالماجد دریا آبادی دیوبندی وہابی:**

''اور آپ کو بے خبر پایا سو رستہ بتایا''

6) **اعلی حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:**

''اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی۔''

دیوبندی وہابی مترجمین نے ''ضَآلًّا'' کا ترجمہ بھٹکتا ہوا، بے خبر وغیرہ الفاظ سے کیا ہے جو کہ صریحاً غلط اور بے ادبی ہے، دیوبندی وہابی مولویوں نے یہ نہ دیکھا کہ کس کو بھٹکا ہوا اور بے خبر کہہ رہے ہیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس وعظمت پر دھبہ لگ جائے اِن ظالموں کو اِس کی کیا پرواہ، کاش یہ مترجمین ترجمہ کرنے سے پہلے سابقہ تفاسیر کا بغور مطالعہ کر لیتے تو شاید ایسا نہ ہوتا۔

جبکہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے نہایت باادب اور نفیس ترجمہ کیا ہے یعنی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام راہ حق پر تھے لیکن اللہ تبارک وتعالیٰ کی محبت میں از خود رفتہ ہو چکے تھے تو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا قربِ خاص عطا فرمایا اور معاذ اللہ جو خود بے خبر ہو، بھٹکتا پھرتا ہو وہ ہادی اور راہنما کیسے ہو سکتا ہے۔ جبکہ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمانِ عالیشان ہے:

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾

(پ ۲۷، سورۃ نجم، آیت ۲، ۳، ۴)

''تمہارے صاحب (نبی کریم ﷺ) نہ بہکے نہ بے راہ چلے اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے۔ وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے۔''

(سبحان اللہ)

(ترجمہ کنزالایمان از اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

اے ابنِ **عبدالوہاب** کے چاہنے والو پیروکار! نجدی، وہابی، اہلحدیث، علما دیوبند اور رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے لوگو غور کرو کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے پیارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گمراہ ہونے بے راہ ہونے کی نفی فرمارہا ہے بلکہ بہکنے کی بھی نفی فرمارہا ہے کہ میرا محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتا مگر صرف اور صرف ''وحی'' جو انہیں کی جاتی ہے یعنی مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانِ حق ترجمان سے نکلنے والا ہر لفظ صرف اور صرف وحی الٰہی عزوجل ہے یعنی رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فنافی اللہ کے سب سے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ہر خواہش رب تعالیٰ کے ارادے میں فنا کرچکے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہر کام اور ہر کلام رب کی طرف سے ہے۔

کلامِ خدا ہے کلامِ محمد (ﷺ)
اسی سے سمجھ تو مقامِ محمد (ﷺ)

آیت نمبر5:

مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ

(پ ۲۵، سورہ شوریٰ، ۵۲)

1) <u>اشرف علی تھانوی دیوبندی:</u>

''آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب (اللہ) کیا چیز ہے اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان کا انتہائی کمال کیا چیز ہے۔''

2) محمود الحسن دیوبندی:

"تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب اور نہ ایمان۔"

3) وحیدالزمان اہلِ حدیث:

"(اس سے پہلے) تجھ کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان معلوم تھا۔"

4) اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:

"اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل۔"

اے مسلمانو! غور کیجئے توجہ فرمایئے:۔ وہابی دیوبندی مولویوں کے ترجمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ معاذ اللہ آیت مذکورہ کے نزول سے پہلے حضور ﷺ مومن بھی نہ تھے، ایمان سے نابلد اور کورے تھے یا ایمان کی خبر نہ تھی۔ جب کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تو پیدا ہوتے ہی فرمایا:

"میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے غیب کی خبریں بتانے والا (نبی) کیا۔" (پ۱۶ سورۃ مریم آیت ۳۰)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو بچپن ہی میں کتاب، ایمان اور نبی ہونے کا بتارہے ہیں اور رسول کریم ﷺ کے علم کی نفی کرنا کس قدر صریح گستاخی اور بے ادبی ہے۔

جبکہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ سے اعتراضات ختم ہوگئے اور یاد رکھیے ایمان نہ جاننا یا احکام شرع کی تفصیل نہ جاننا اِن دونوں میں بہت بڑا فرق ہے۔

آیت نمبر6:

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

(پ۱۶ سورہ کہف آیت ۱۱۰)

1) **محمود الحسن دیوبندی:**

''تو کہہ میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم۔ حکم آتا ہے مجھ کو کہ معبود تمہارا ایک معبود ہے۔''

2) **اشرف علی تھانوی دیوبندی :**

''آپ کہہ دیجیے کہ میں تو تم ہی جیسا بشر ہوں میرے پاس بس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہے۔''

3) **وحید الزمان اہلِ حدیث:**

''اے پیغمبر (ان لوگوں سے) کہہ دے کہ یہ مت سمجھنا میں خدا کی سب باتیں جانتا ہوں میں بھی تمہاری طرح ایک آدمی ہوں۔''

وحید الزمان اہلِ حدیث:

''تو کہہ دے میں اور کچھ نہیں تمہاری طرح آدمی ہوں۔'' (حٰم سجدہ:٦)

4) **مودودی:**

''اے محمد کہہ دو میں تو محض تم ہی جیسا ایک انسان ہوں مجھ پر وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے۔''

5) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:**

''تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔''

معاذ اللہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت، دیوبندی، وہابی، نجدی مولویوں اور نام نہاد مفکرِ اسلام کہلوانے والے مودودی کے تراجم میں کس قدر گستاخی، بے ادبی بغض اور توہین پائی جارہی ہے۔ کہ اِن ظالموں، بے دینوں، بدمذہبوں گستاخوں نے حضور پرنور ﷺ کو اپنے جیسا آدمی، اپنے جیسا انسان، اپنے جیسا بشر اور اہل حدیث کہلوانے والے

غیر مقلدین کے رہنما و پیشوا وحید الزمان نجدی وہابی نے لکھ دیا ہے کہ " کہہ دے میں اور کچھ نہیں میں تمہاری طرح ایک آدمی ہوں۔"

معاذ اللہ! اہل حدیث کہلوانے والے غیر ملکی تنخواہوں پر پلنے والے مولویوں اور غیر ملکی امداد سے مساجد و مدرسے بنا بنا کر مسلمانوں کے ایمان کو برباد کرنے والے غور و فکر کریں کہ ان کا عالمِ دین اللہ تبارک وتعالیٰ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں کس قدر گستاخانہ جاہلانہ ترجمہ کر رہا ہے کہ میں اور کچھ نہیں میں تمہاری طرح کا ایک آدمی ہوں۔ یہ کس قدر گستاخی، بے ادبی اور قرآن مجید کی بیشمار آیات کا انکار ہے۔

مودودی نے لکھ دیا ہے کہ میں محض تم جیسا ہی انسان ہوں اب مودودی صاحب ان کے شاگرد اور ان کے چاہنے والے یہ بتائیں کہ ان کے ترجمہ میں لفظ (محض) آیت کے کس لفظ کا ترجمہ ہے۔ اور پھر کہا جا رہا ہے کہ "تم ہی جیسا ایک انسان ہوں" معاذ اللہ کس جیسا ہاں بولو بتاؤ کس جیسا کہہ رہے ہو ظالمو! جواب دو ورنہ قیامت کے روز تو جواب دینا ہی پڑے گا۔

سنو! سنو! اور غور سے سنو! اے رائیونڈ کی تبلیغی جماعت والو، دیوبندی مولویو!

وہابی، نجدی، مودودی اور ان کے چاہنے والو سنو..........!

"شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں حق بات اور شاید تم بھی رائیونڈ کی تبلیغی جماعت سے، دیوبندیت، وہابیت، نجدیت اور مودودیت سے سچی توبہ کر کے اہل سنت و جماعت بریلوی کے دامن سے وابستہ ہو کر اولیاء کاملین، سلفِ صالحین اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے راستے پر چل پڑو۔"

سنو! سنو! اور غور سے سنو! فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

1) لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنْكُم (صحیح بخاری جلد نمبر 1، صفحہ 263)

"میں تمہارے کسی آدمی کی مانند نہیں۔"

۲) اِنِّیْ لَسْتُ مِثْلَکُمْ (صحیح بخاری جلد نمبر 1، صفحہ 263)

''میں تمہاری مثل یا مانند نہیں۔''

۳) اَیُّکُمْ مِثْلِیْ (صحیح بخاری جلد نمبر 1، صفحہ 263)

''تم میں کون میری مثل ہے''

۴) اِنِّیْ لَسْتُ کَھَیْئَتِکُمْ (صحیح بخاری جلد نمبر 1، صفحہ 263)

''میں تمہاری صورت، شکل وصورت کے مانند نہیں۔''

واضح ہو گیا کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان جیسے نفوسِ قدسیہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے نہیں ہو سکتے۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے جیسا بشر کہنا کس قدر بڑی گستاخی ہے۔

اب قرآنِ مجید میں بھی غور فرمائیے شاید کہ اُتر جائے کسی کے دل میں حق بات۔ اور دیکھئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن مجید میں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات سے کیا ارشاد فرما رہا ہے:

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ

(پ ۲۲، سورۃ الاحزاب، آیت ۳۲)

''اے نبی کی بی بیو! تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔'' (ترجمۂ کنز الایمان)

سبحان اللہ! فرمایا جا رہا ہے کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو یعنی یہ مقدس خواتین حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجیت میں آنے کی وجہ سے اور عورتوں جیسی نہیں ہیں تو معاذ اللہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم جیسے کس طرح ہو سکتے ہیں اور قرآنِ مجید میں مزید غور فرمائیے اللہ جل شانہٗ کا فرمانِ عالیشان ہے کہ

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ (پ ۱۷، سورۃ الانبیاء، آیت ۱۰۷)

''اور ہم نے نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے۔'' (ترجمۂ کنز الایمان)

سبحان اللہ! یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ نے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سارے جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے اور رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے مولوی دیو بندی اہلِ حدیث، مودودی، نجدی وہابی یہ لکھ رہے ہیں کہ ''میں تو محض تم ہی جیسا انسان ہوں اور کچھ نہیں تمہاری طرح ایک آدمی ہوں معاذ اللہ، معاذ اللہ، معاذ اللہ!

اور پھر اِن کو اپنی خرابیاں اور گستاخیاں بھی نظر نہیں آتیں کیونکہ اِن کے دلوں میں اللہ تبارک وتعالیٰ وحدہٗ لاشریک اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے زیادہ اپنے دیو بندی، نجدی، وہابی علماء مولویوں کی محبت موجود ہے اور جب کوئی سُنّی مسلمان اِن کے مولویوں اور علماء کے متعلق ذرا سی بات کہہ دے تو یہ لوگ قتل وغارت گری پر اُتر آتے ہیں، سنّی مسلمانوں اور علماء کو قتل وشہید کرتے ہیں اور فرقہ واریت کو ہوا دیتے ہیں مسلمانوں میں پھوٹ ڈال کر مسلمانوں کے اتحاد واتفاق کو پارہ پارہ کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لازوال دولت سے مالا مال فرمائے اور اتفاق اور اتحاد کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

اس لئے الحمد للہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے، ترجمہ میں ادب ہی ادب ہے ایمان ہی ایمان ہے۔ غور فرمایئے!

یعنی رحمتِ کل عالم نورِ مجسّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظاہری بشری صورت میں دنیا میں جلوہ افروز ہوئے ہیں۔ اس لئے آپ ﷺ بشر بھی ہیں، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حقیقت میں نور ہیں جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمانِ عالیشان ہے:

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾

(پ ٦، سورۃ المائدہ، آیت ١٥)

''بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔''

اس آیتِ مقدسہ کی تفسیر میں حضرتِ سیدنا ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

''نور سے مراد حضورِ انور ﷺ ہیں'' ۔ تفسیر ابن عباس صفحہ 72 ،، اور مزید تفسیرِ صاوی جلد 1، صفحہ 275، تفسیرِ خازن صفحہ 33، تفسیرِ بیضاوی صفحہ 111، تفسیرِ مدارک جلد 1 صفحہ 287، تنویر المقیاس صفحہ 72، تفسیر روح البیان جلد 2، صفحہ 248 اور تفسیر جلالین صفحہ 97، (امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ) وغیرہ میں ہے کہ ''نور سے مراد محمد ﷺ ہے۔''

حضرت ملاّ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ موضوعاتِ کبیر صفحہ 281، میں، امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے مواہب اللدُنیہ جلد 2، صفحہ 144، میں، حضرت جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ نے مثنوی شریف میں اور شیخِ محقق حضرت عبد الحق محدِثِ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مدارج النبوت جلد 1، صفحہ 176 میں رسولِ کریم ﷺ کی ذاتِ اقدس کو نور فرمایا ہے۔

اور یہی تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تمام مفسرین، محدثین اور اولیاء کاملین رحہم اللہ تعالیٰ اجمعین کا عقیدہ ہے یہی اہلِ سنت و جماعت کا عقیدہ ہے۔

حضرت شیخِ محقق عبد الحق محدثِ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مدارج النبوۃ باب سوم میں فرماتے ہیں کہ اس قسم کی آیات جن میں حضور علیہ السلام کی برابری یا مساوات معلوم ہوتی ہو وہ مثل متشابہات کے ہیں جیسے اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے نور کی مثال چراغ سے دی، ''کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاح '' تو اب کوئی نہیں کہہ سکتا کہ نورِ الٰہی، چراغ جیسا نور ہے۔

(مدارج النبوت جلد 1، صفحہ 176)

اس طرح رحمت کل عالم نور مجسم نبی مکرم ﷺ کو بشر کہہ کر پکارنا حرام ہے اور اگر توہین کی نیت سے کہا تو کہنے والا کافر ہے۔ (فتاوٰی عالمگیری وغیرہا)

اس لئے الحمدللہ علیٰ احسانہٖ اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنت، مجددِ دین وملت مولانا احمد رضا خان محدث فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ہی بہترین ہے۔

حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی شان میں گستاخی

آیت نمبر7:

وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۝ (پ۱۶ سورۃ طٰہٰ آیت ۱۲۱)

1) **محمود الحسن دیوبندی:**

''اور حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا پھر راہ سے بہکا۔''

2) **اشرف علی تھانوی دیوبندی:**

''اور آدم سے اپنے رب کا قصور ہو گیا سو غلطی میں پڑ گئے۔''

3) **مودودی:**

''اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور راہ راست سے بھٹک گیا۔''

4) **وحید الزمان۔ اہلِ حدیث:**

''اور آدم نے اپنے مالک کا فرمانا نہ سنا آخر بھٹک گیا۔''

5) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:**

''اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی۔''

غور فرمایئے! رائیونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی، مودودی، نجدی، وہابی اور اہلِ حدیث مولویوں نے حضرت سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شانِ اقدس میں کس قدر گستاخی، بے ادبی اور توہین کی ہے۔ حضرت سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ کا حکم ٹالنے والا، نافرمان بھٹکا ہوا اور راہ سے بہکا ہوا لکھ دیا۔ (معاذ اللہ)

اہلِ سنت و جماعت بریلوی کے نزدیک ایسے عیوب انبیاء علیہ السلام میں ممکن نہیں۔ کیونکہ یہ عیوب تو عام مسلمان مومن کے لائق نہیں تو انبیاء کرام علیہم السلام کی شان میں ایسے الفاظ استعمال کرنا یقیناً صریح گستاخی و کفر ہے۔

حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام کی شانِ سراپا عظمت میں گستاخی

آیت نمبر8:

اِنَّ اَبَانَا لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنِۣ ۙ﴿۸﴾ (پ ۱۲ سورۃ یوسف آیت ۸)

1) **محمود الحسن دیوبندی:**

البتہ ہمارا باپ صریح خطا پر ہے۔

2) **اشرف علی تھانوی دیوبندی:**

"واقعی ہمارے باپ کھلی غلطی میں ہیں۔"

3) **وحیدالزمان۔ اہل حدیث:**

"بیشک ہمارا باپ ضرور کھلی غلطی کر رہا ہے۔"

4) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:**

"بیشک ہمارے باپ صراحۃً ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔"

آیت نمبر9:

قَالُوۡا تَاللّٰہِ اِنَّکَ لَفِیۡ ضَلٰلِکَ الۡقَدِیۡمِ ﴿۹۵﴾ (پ ۱۳ سورۃ یوسف آیت ۹۵)

1) **محمود الحسن دیوبندی:**

"لوگ بولے: قسم اللہ کی تو تو اپنی اسی قدیم غلطی میں ہے۔"

2) **وحیدالزمان۔ اہلِ حدیث:**

"وہ کہنے لگے خدا کی قسم تو تو اسی پرانے خبط میں ہے۔"

3) **مودودی:**

"گھر کے لوگ بولے: خدا کی قسم آپ ابھی تک اپنے اُسی پرانے خبط میں پڑے ہوئے ہیں۔"

4) **اشرف علی تھانوی دیوبندی:**

"وہ کہنے لگے بخدا آپ تو اپنے پرانے غلط خیال میں مبتلا ہیں۔"

5) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ:**

"بیٹے بولے: خدا کی قسم آپ تو اپنی اُسی پرانی خودرفتگی میں ہیں۔"

غور فرمائیے! رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی اور نجدی وہابی اہل حدیث مولویوں نے حضرت سیدنا یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو صریح خطا پر، کھلی غلطی میں، پرانی خبط میں، قدیم غلطی میں اور پرانے غلط خیال میں مبتلا ہونے والا لکھ دیا ہے۔ جو کہ صریح توہینِ نبوت ہے۔ (معاذاللہ)

حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کی شانِ سراپا عظمت میں گستاخی

آیت نمبر10:

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا

(پ ۱۲، سورۃ یوسف آیت ۲۴)

1) ترجمہ: محمود الحسن دیو بندی:

''اور البتہ عورت نے فکر کیا اس کا اور اس نے فکر کیا عورت کا اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھتے قدرت اپنے رب کی۔''

2) اشرف علی تھانوی دیوبندی:

''اور اس عورت کے دل میں تو ان کا خیال جم ہی رہا تھا اور ان کو بھی اس عورت کا کچھ کچھ خیال ہو چلا تھا۔ اگر اپنے رب کی دلیل کو انہوں نے نہ دیکھا ہوتا (تو زیادہ خیال ہو جاتا عجب نہ تھا)۔''

3) وحیدالزمان۔ اہل حدیث :

''زلیخا نے یوسف کا قصد کیا اور یوسف نے زلیخا کا۔''

4) عاشق الٰھی میرٹھی:

''اور اس عورت نے ارادہ بد کیا یوسف سے اور یوسف نے بھی خیال کیا عورت کا۔'' (معاذ اللہ)

دیوبند کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی، نجدی، وہابی اور اہل حدیث مولویوں نے حضرت سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شانِ اقدس میں کس قدر صریح توہین اور گستاخی کی ہے۔ یعنی عورت نے یوسف علیہ السلام سے زنا جیسی برائی کا آپ کے ساتھ قصد کیا ،ارادہ بد کیا، فکر کیا.......... تو دیوبندی، وہابی، نجدی ،اہل حدیث مولویوں نے ویسا ہی حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے بھی لکھ دیا ہے کہ '' فکر کیا اس نے عورت کا'' اور وحید الزمان غیر مقلد اہل حدیث لکھتا ہے کہ '' زلیخا نے یوسف کا قصد کیا اور یوسف نے زلیخا کا'' (معاذ اللہ)

دیوبندیوں کا حکیم الامت اشرف علی تھانوی لکھتا ہے کہ '' یوسف علیہ السلام کو بھی اس

عورت زلیخا کا خیال ہو چلا تھا اور اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا تو زیادہ خیال ہو جاتا تو عجب نہ تھا۔" معاذ اللہ! دیوبندیوں کے شیخ الہند محمود الحسن دیوبندی کا تصحیح شدہ ترجمہ میں عاشق الٰہی میرٹھی دیوبندی لکھتا ہے۔

اور اس عورت نے ارادہ بد کیا یوسف سے اور یوسف نے بھی خیال کیا عورت کا۔

معاذ اللہ کس قدر بے حیائی، بے غیرتی، بے ادبی اور گستاخی پر مبنی ترجمہ ہے۔

رائیونڈ کی تبلیغی جماعت والے دیوبندی نجدی وہابی اہل حدیث مولوی اس کی سزا بھی سن لیں اور اپنے بارے میں فیصلہ بھی خود کر لیں۔

شرح فقہ اکبر مصری صفحہ ۱۵۱ میں ہے۔

"تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام صغیرہ و کبیرہ گناہوں، کفر و عیبوں اور بری باتوں سے پاک ہیں۔"

اور مجمع الانہار جلد نمبر ا صفحہ نمبر ۶۹۱ میں ہے

"یعنی حضراتِ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو فواحش کی طرف نسبت کرنے والا مثلاً حضرت یوسف علیہ السلام کو زنا کا قصد کرنے والا بتانیوالا کافر ہے۔"

غور فرمایئے! مذکورہ بالا تمام مترجمین کے تراجم سے یہ بالکل عیاں ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے معاذ اللہ حضرت زلیخا کا "فکر کیا"، "کچھ کچھ خیال ہو چلا تھا"، "قصد کیا"، "ارادہ کیا"۔

5) اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:

"اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ عورت کا ارادہ کرتا اگر اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا۔"

امام احمد رضا خان فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ احادیث و تفسیر کے مطابق نبی علیہ السلام کے شایانِ شان ترجمہ کر رہے ہیں کہ حضرت زلیخا نے حضرت یوسف

علیہ السلام کا اردہ کیا مگر حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق فرمایا کہ وہ ''ارادہ کرتا''، یعنی انہوں نے ارادہ نہیں کیا، اس لئے کہ نبی گناہ کا ارادہ کرنے سے بھی پاک ہوتا ہے۔

حضرت سیدنا لوط علیہ السلام
کی شان سراپا عظمت میں گستاخی

آیت نمبر 11:

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِیْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ﴿۷۱﴾

(پ ۱۴، سورہ الحجر: آیت ۷۱)

1) محمود الحسن دیوبندی:

''بولا یہ حاضر ہیں میری بیٹیاں اگر تم کو کرنا ہے۔''

2) اشرف تھانوی دیوبندی:

''لوط نے فرمایا کہ یہ میری بیٹیاں موجود ہیں اگر تم میرا کہنا کرو۔''

3) عبد الماجد دریا آبادی دیوبندی، وهابی:

''(لوط نے) کہا یہ میری بیٹیاں بھی تو موجود ہیں اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے۔''

4) مودودی:

''لوط نے عاجز ہو کر کہا:۔ اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔''

غور فرمائے! تبلیغی، دیو بندی، نجدی اور وہابیوں کے تراجم سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ حضرت لوط علیہ السلام کے بدمست اور لواطت وزنا کے شائق کافروں نے ان مہمانوں سے عملِ بد کا ارادہ کیا تو انہوں نے مجبور ہو کر اور مہمانوں کی عزت رکھنے کی خاطر اپنی بیٹیاں پیش کر دیں کہ جو کچھ کرنا ہے ان سے کرلو۔ (استغفر اللہ)

ایسی بے غیرتی کا مظاہرہ تو ایک عام مسلمان بھی نہیں کر سکتا۔

جبکہ امام احمد رضا خان فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ احادیث و تفسیر کے مطابق نبی علیہ السلام کے شایانِ شان ترجمہ کر رہے ہیں کہ ''یہ قوم کی عورتیں میری بیٹیاں ہیں یعنی جو تمہاری بی بیاں ہیں۔ شریعت کی حدود کے مطابق اِن تک محدود رہو''۔ ملاحظہ ہو

5) اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:

''کہا یہ قوم کی عورتیں میری بیٹیاں ہیں، اگر تمہیں کرنا ہے۔''

حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام
کی شانِ سراپا عظمت میں گستاخی

آیت نمبر12:

فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ (پ۱۹، سورہ النمل، آیت ۲۲)

1) محمود الحسن دیوبندی:

''کہا میں لے آیا خبر ایک چیز کی کہ تجھ کو اُس کی خبر نہ تھی۔''

2) اشرف علی تھانوی دیوبندی:

''کہنے لگا کہ میں ایک ایسی بات معلوم کر کے آیا ہوں ہے جو آپ کو معلوم نہیں ہوئی۔''

3) وحید الزمان اهل حدیث:

''اور کہنے لگا کہ میں نے وہ بات معلوم کی ہے جو تجھ کو (بھی) معلوم نہیں ہے۔''

4) فتح محمد جالندھری:

''کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں۔''

5) **عبد الماجد دریا آبادی:**

"اور کہنے لگا کہ میں ایسی بات معلوم کر کے آیا ہوں جو آپ کو معلوم نہیں۔"

6) **ابو الکلام آزاد:**

"کہا میں وہ بات معلوم کر کے آیا ہوں جو آپ کے علم میں نہیں ہے۔"

7) **مودودی:**

"اس نے آ کر کہا: میں نے وہ معلومات حاصل کی ہیں جو آپ کے علم میں نہیں۔"

غور فرمائے! مندرجہ بالا دیوبندی، وہابی، نجدی مولویوں نے ملکہ بلقیس سے متعلق ہُدہُد کے اِدراک (جاننے) کو علم قرار دیا ہے۔ اور ان دیوبندی، وہابی، نجدیوں کے ترجمہ سے ہُدہُد کے علم کے مقابلے میں حضرتِ سلیمان علیہ السلام کے علم کی نفی اور کمی ثابت ہو رہی ہے جو کہ حضرتِ سلیمان علیہ السلام کی شان وعظمت کے لائق نہیں ہے۔

جبکہ اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ سے حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کی شان وعظمت پر کوئی دھبہ نہیں آتا۔ جیسا کہ

8) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:**

"اور آ کر عرض کی کہ میں وہ بات دیکھ آیا ہوں جو حضور نے نہ دیکھی۔"

حضرت سیدنا یونس علیہ السلام
کی شان سراپا عظمت میں گستاخی

آیت نمبر13:

حَتّٰۤی اِذَا اسْتَیْــٴَـسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا

(پ ۱۳، سورہ یوسف، آیت ۱۱۰)

1) **ترجمہ از محمود الحسن دیو بندی:**

''یہاں تک کہ جب نا امید ہونے لگے رسول اور خیال کرنے لگے کہ ان سے جھوٹ کہا گیا ہے۔''

2) **اشرف علی تھانوی دیوبندی:**

''یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہوگئے اور ان پیغمبروں کو غالب گمان ہوگیا کہ ہماری فہم نے غلطی کی۔''

3) **وحید الزمان اہل حدیث:**

''یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہوگئے اور اُن کی قوم کے لوگ یہ سمجھنے لگے کہ پیغمبر جھوٹے ہیں۔''

4) **مودودی:**

''یہاں تک کہ جب پیغمبر لوگوں سے مایوس ہوگئے اور لوگوں نے بھی سمجھ لیا کہ اُن سے جھوٹ بولا گیا تھا۔''

5) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:**

''یہاں تک کہ جب رسولوں کو ظاہری اسباب کی امید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے ان سے غلط کہا تھا۔''

غور فرمائے! دیوبندی، وہابی، ترجموں میں کس قدر گستاخی ہے۔ رائیونڈ کی تبلیغی جماعت کا شیخ الہند محمود الحسن دیوبندی ترجمہ کر رہا ہے کہ جب نا امید ہونے لگے رسول۔

اشرف علی تھانوی دیوبندی نے بالکل صاف لکھ دیا کہ'' جب مایوس ہوگئے پیغمبر''۔ (معاذ اللہ)

یاد رکھیے! انبیاء کرام علیہم السلام کو خدا کی نصرت، اس کی رحمت صدق یا ایفائے عہد

سے ناامید ہونے والے لکھ دیا ہے۔ اپنی سچائی میں شک کرنے والا۔ یا اللہ کی طرف جھوٹ کا گمان کرنے والا لکھ دیا ہے یہ ایک مستقل کفر ہے۔

جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے۔

ترجمہ کنزالایمان: ''اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔'' (سورہ یوسف پ ۱۳)

مزید تفسیر کبیر میں ہے: ''ایمان لانے والے کو جائز نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولنے کا گمان کرے بلکہ ایسا کرنے سے ایمان سے خارج ہو جائے گا۔''

جبکہ امام اہل سنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی نے باادب ترجمہ کر کے مسلمانوں کو گمراہی سے بچایا ہے۔

بسم اللہ شریف کے ترجمہ میں جاہلانہ غلطیاں

نمبر14: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

1) **ترجمہ از: اشرف علی تھانوی دیوبندی:**

''شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔''

2) **عبدالماجد دریا آبادی دیوبندی:**

''شروع اللہ نہایت رحم کرنے والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔''

3) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:**

''اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا''

غور فرمایئے! کہ مترجمین نے ترجمہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے نام کی بجائے لفظ ''شروع'' سے ترجمہ شروع کیا ہے چنانچہ مترجم کا قول خود اپنی زبان سے غلط ہو گیا کہ اس نے تو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع ہی نہیں کیا۔

www.noorenabi.net

قانون یہ ہے کہ عربی زبان سے اردو میں ترجمہ کیا جائے تو ''مضاف الیہ'' پہلے اور ''مضاف'' بعد میں آتا ہے جیسے (بِقَلَمِ زَیْدٍ، ترجمہ: زید کے قلم سے) باسم زید: زید کے نام سے اور (فی کتب اللّٰہ : اللہ تعالیٰ کی کتاب میں) اسی طرح سے بسم اللہ: اللہ کے نام سے: ترجمہ ہونا چاہیے۔

اور مزید غلطی یہ کہ نہایت رحم والا ہے یعنی '' ہے '' لکھنے سے جملہ ''خبریہ'' ہوگیا اور خبر میں جھوٹ اور سچ دونوں کا احتمال ہوتا ہے۔

مزید غلطی یہ کہ ''شروع کرتا ہوں'' یہ ترجمہ مردوں کے لئے ہے اور عورتوں کے لئے یہ ترجمہ درست نہیں اور اس پر مزید یہ کہ اشرف علی تھانوی نے ترجمہ کے آخر میں ''ہیں'' بڑھادیا ہے ان کے تلامذہ یا معتقدین یہ بتائیں کہ ''ہیں'' کس لفظ کا ترجمہ ہے۔

جبکہ امام اہلسنت اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ہر لحاظ سے بہترین اور مکمل ہے۔ (یعنی ترجمہ کنزالایمان)

رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی اور اہل حدیث نجدی وہابی مولویوں کے ترجمہ قرآن میں اللہ تبارک وتعالیٰ جل جلالہ کی شان میں گستاخیوں کے چند نمونے:

اللہ تبارک وتعالیٰ کے علم کی نفی کردی

آیت نمبر15:

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ

(پ ۴، سورۃ ال عمران، آیت ۱۴۲)

1) **ترجمہ از: اشرف علی تھانوی دیوبندی:**

''حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو۔''

2) **وحیدالزمان اہلِ حدیث:**

"اور ابھی اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں دیکھا کہ کون تم میں سے جہاد کرتے ہیں اور نہ یہ دیکھا کہ کون ثابت قدم رہتے ہیں۔"

3) **محمود الحسن دیو بندی:**

"اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں۔"

4) **فتح محمد جا لندھری دیو بندی وھابی:**

"حالانکہ ابھی خدا نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں۔"

مندرجہ بالا دیو بندی، نجدی، وہابی اور اہلِ حدیث کے ترجمہ سے اللہ تبارک وتعالیٰ کے علم کی نفی ثابت کی جارہی ہے۔ یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ نے دیکھا ہی نہیں، گویا معلوم ہی نہیں کیا۔ معاذ اللہ

جبکہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ جلّ شانہٗ کے شایانِ شان ترجمہ کر کے مسلمانوں کو بے ادبی سے بچایا ہے۔

5) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمة الله عليه:**

"اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا۔"

آیت نمبر16:

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

(پ ۲۰، سورہ العنکبوت، آیت ۱۱)

1) **ترجمہ: اشرف علی تھانوی دیو بندی:**

اور اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کو معلوم کر کے رہے گا اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔"

2) محمود الحسن دیو بندی :

"اور البتہ معلوم کرے گا اللہ ان لوگوں کو یقین لائے ہیں اور البتہ معلوم کرے گا
جو لوگ دغا باز ہیں۔"

3) اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ:

"اور ضرور اللہ ظاہر کردے گا ایمان والوں کو اور ضرور ظاہر کردے گا منافقوں کو۔"

آیت نمبر17:

اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ یَّتَّبِعُ الرَّسُوۡلَ مِمَّنۡ یَّنۡقَلِبُ عَلٰی عَقِبَیۡهِ ؕ

(پارہ ۲، سورۃ البقرۃ، آیت ۱۴۳)

1) ترجمہ: محمود الحسن دیو بندی:

"مگر اس واسطے کہ معلوم کریں کون تابع رہے گا رسول کا اور کون پھر جائے گا
اُلٹے پاؤں۔"

2) اشرف تھانوی دیو بندی :

"وہ تو محض اس لئے تھا کہ ہم کو معلوم ہو جائے کہ کون تو رسول کا اتباع اختیار
کرتا اور کون پیچھے کو ہٹتا جاتا ہے۔"

3) وحیدالزمان اہل حدیث:

"اس کی غرض یہ تھی کہ ہم کو یہ بات کھل جائے کہ کون پیغمبر کی پیروی کرتا ہے
اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔"

ذرا غور کیجیے! اللہ تعالیٰ کو غرض مند، حاجت مند بتایا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ علیم وخبیر ہے عالم الغیب والشہادۃ ہے علیم بذات الصدور ہے لیکن دیو بندی وہابی ترجمہ پڑھنے سے ظاہر ہو رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو نہ پہلے معلوم تھا اور نہ فی الحال معلوم ہے اور آئندہ اللہ تعالیٰ معلوم کرے گا اور گویا دیکھا ہی نہیں اور جانا ہی نہیں معاذ اللہ کس قدر گمراہ کن ترجمہ ہے

اللہ تبارک وتعالیٰ کے علم کی نفی کر کے اللہ تبارک وتعالیٰ کی شان وعظمت پر کتنا بڑا حملہ ہے جبکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی شان وعظمت کا پاسبان ترجمہ ''کنزالایمان'' نے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی بے ادبی سے بچایا ہے۔ (سبحان اللہ)

4) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ:**

''کہ دیکھیں کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔''

اللہ تعالیٰ کو چال باز لکھ دیا

آیت نمبر18:

وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝

(پ۹، سورۃ الانفال، آیت ۳۰)

1) **ترجمہ: فتح محمد جالندھری دیوبندی:**

''(ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور ادھر خدا چال چل رہا تھا اور خدا سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔''

2) **مودودی:**

''اور اللہ اپنی چال چل رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔''

3) **وحیدالزمان اہلِ حدیث:**

''اور وہ (اپنا) داؤں کر رہے تھے اور اللہ تعالیٰ (اپنا) داؤں کر رہا تھا اور اللہ تعالیٰ سب داؤ کرنے والوں سے بہتر داؤں کرنے والا ہے۔''

4) **محمود الحسن دیوبندی:**

''وہ بھی داؤ کرتے تھے اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔''

5) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ:**

''اور وہ اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر۔''

آیت نمبر19:

وَمَكَرُوا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

(پارہ ۱۹، سورہ النمل، آیت ۵۰)

1) **ترجمہ: محمود الحسن دیوبندی:**

''اور انہوں نے بنایا ایک فریب اور بنایا ہم نے ایک فریب اور ان کو خبر نہ ہوئی۔''

2) **مودودی:**

''ان کی چالوں کے مقابلہ میں خدا بھی ایک چال چلا مگر خدا کی چال ایسی تھی کہ وہ اس کو سمجھ بھی نہ سکتے تھے پھر اس کا توڑ کہاں سے کرتے خدا کی چال سامنے سے نہیں آتی۔'' (تفہیمات صفحہ ۴۳)

3) **وحید الزمان۔ اہل حدیث:**

''اور انہوں نے ایک داؤں کیا اور ہم نے بھی ایک داؤں کیا اور اُن کو (ہمارا داؤں) معلوم ہی نہ تھا۔''

4) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ:**

''اور انہوں نے اپنا سا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی اور وہ غافل رہے۔

اللہ تعالیٰ کو مکر کرنے والا لکھ دیا

آیت نمبر20:

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝ (پ ۳، آل عمران، ۵۴)

1) **ترجمہ: وحید الزمان اہل حدیث:**

''اورانہوں نے خفیہ داؤ کیا اور اللہ نے ان سے داؤ کیا اللہ سب سے بہتر داؤ کرنے والا ہے۔''

2) **محمود الحسن دیوبندی:**

''اور مکر کیا ان کافروں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔''

3) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ:**

''اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے۔''

دیوبندی، نجدی وہابی مولویوں نے اللہ تعالیٰ کو چال باز اور داؤ کرنے والا کہہ کر سخت گستاخی اور بے ادبی کی ہے کیونکہ اللہ کی چال بہت تیز ہے، اللہ بھی داؤ کرتا ہے، معاذ اللہ۔ یہ الفاظ اللہ تعالیٰ کی شان کے لائق ہرگز نہیں ہیں۔

مثلاً اگر کوئی یہ کہے کہ تمہارا باپ بڑا چال باز ہے، بڑی تیز چالیں چلتا ہے، بڑے داؤ کرتا ہے تو آپ کو غصہ آئے گا اور اس میں آپ کو اپنے بزرگوں کی بے ادبی محسوس ہوگی اور اشرف علی تھانوی نے تو اللہ عزوجل کے نام مبارک کے ساتھ لفظ ''میاں'' لکھ کر اللہ تعالیٰ کو عام انسانوں کی فہرست میں لا کھڑا کر دیا ہے۔ معاذ اللہ۔

اللہ تعالیٰ کو فریب دینے والا، دھوکہ دینے والا،

دغا دینے والا لکھ دیا

آیت نمبر21:

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ

(پ ۵، سورۃ نساء، آیت ۱۴۲)

www.noorulislam.net

1) **ترجمہ: محمود الحسن دیوبندی:**

"منافقین دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور اللہ بھی ان کو دغا دے گا۔"

2) **مودودی:**

یہ منافق اللہ کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں حالانکہ درحقیقت اللہ ہی نے انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا ہے۔ (تفہیم القرآن)

3) **وحیدالزمان اہل حدیث:**

"منافق (سمجھتے ہیں) کہ وہ اللہ تعالیٰ کو فریب دیتے ہیں اور (یہ نہیں جانتے کہ) اللہ تعالیٰ اُن کو فریب دے رہا ہے۔"

4) **فتح محمد جالندھری دیوبندی:**

"منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) خدا کو دھوکہ دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکہ دیں گے) وہ انہیں دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔"

5) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ:**

"بے شک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی ان کو غافل کر کے مارے گا۔"

اللہ تعالیٰ کو ٹھٹھا، ہنسی مذاق کرنے والا لکھ دیا

آیت نمبر22:

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

(پ ا، سورہ بقرہ، آیت ۱۵)

1) **ترجمہ: سرسید احمد خان، نیچری وہابی:**

"اللہ اُن سے ٹھٹھا کرتا ہے۔" (معاذ اللہ)

2) وحید الزمان اہل حدیث:

"اللہ جلّ شانہٗ اُن سے دل لگی کرتا ہے۔"

3) مودودی:

"اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے۔" (ترجمہ تفہیم القرآن)

4) محمود الحسن دیوبندی:

"(یعنی مسلمانوں سے) اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے اور ترقی دیتا ہے ان کو ان کی سرکشی میں اور حالت یہ ہے کہ وہ عقل کے اندھے ہیں۔"

5) اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ:

"اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔"

اے مسلمانو! لفظ مذاق کرنا تو مومن کے لائق نہیں ہے کیونکہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو کسی سے مذاق کرتا ہے وہ اس کی نظر میں گر جاتا ہے تو لفظ "مذاق کرنا" اللہ تعالیٰ کی شایان شان کس طرح ہو سکتا ہے؟

مندرجہ بالا تراجم میں غور کیجئے مودودی، دیوبندی وہابی علماء (جہلا) نے اللہ تبارک و تعالیٰ کی شان میں کس قدر بے ادبی و گستاخی کے الفاظ استعمال کئے ہیں اور خالق کو مخلوق کے درجے میں لا کھڑا کیا ہے، معاذ اللہ۔

ان تراجم میں استعمال کئے گئے الفاظ مثلاً اللہ بھی ان کو دغا دے گا، اللہ نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے، اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے، اللہ ہنسی کرتا ہے، خدا ان کو دھوکا دے رہا ہے اور اللہ بھول گیا ان کو وغیرہا یہ سب الفاظ کسی طرح سے بھی ہرگز ہرگز اللہ تبارک و تعالیٰ کی شان و عظمت کے لائق نہیں ہیں۔

جبکہ امام اہلسنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ نے تفاسیر کی روشنی میں باادب اور بہترین ترجمہ کر کے مسلمانوں کو بے ادبی اور گمراہی سے بچایا ہے۔

اللہ تعالیٰ کو بھول جانے والا لکھ دیا

آیت نمبر23:

نَسُوااللّٰہَ فَنَسِیَھُمْ (پارہ ۱۰، سورہ توبہ آیت ٦٧)

1) **ترجمہ: محمود الحسن دیوبندی:**

''وہ بھول گئے اللہ کو سو وہ بھول گیا ان کو۔''

2) **مودودی:**

''یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔''

3) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:**

''وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔''

یاد رکھئے! ''بھول'' کو اللہ تعالیٰ کی طرف نسبت کرنا ہرگز جائز نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بھول سے پاک ہے۔

خزانۃ الرِّوایات میں ہے کہ

''اگر اللہ تعالیٰ کو کسی ایسی صفت سے متصف کیا گیا جو اس کے لائق نہیں (جیسے مکر، فریب، دھوکہ بازی، ہنسی، ٹھٹھا، چال بازی، داؤ چلنا، مذاق یا بھول وغیرہ کی طرف نسبت کرنا) تو کہنے والا فوراً کافر ہو جائے گا''۔

ان کی اسی جہالتوں کی وجہ سے ''سیتارتھ پرکاش'' نامی کتاب، اسلام پر طنز و اعتراضات سے بھری ہوئی ہے کہ جو خدا اپنے بندوں کے مکر و فریب اور دغا میں آجائے اور خود بھی مکر و فریب اور دغا کرتا ہو ایسے خدا کو دور سے سلام وغیرہ۔ معاذ اللہ

فتاویٰ عالمگیری مطبوعہ مصر، صفحہ ۲۵۸ جلد ۲ میں ہے

جو شخص اللہ کی ایسی شان بیان کرے جو اس کے لائق نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کو جہل یا عجز یا کسی عیب کی طرف نسبت کرے وہ کافر ہے۔

آیت نمبر 24:

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ إِنَّا نَسِيْنٰكُمْ

(پ ۲۱، سورہ السجدہ، آیت ۱۴)

1) **ترجمہ: محمود الحسن دیوبندی:**

"سو اب چکھو مزہ جیسے تم نے بھلا دیا اس اپنے دن کے ملنے کو ہم نے بھلا دیا تم کو۔"

2) **اشرف علی تھانوی دیوبندی:**

"تو اب اس کا مزہ چکھو کہ تم اپنے اس دن کے آنے کو بھولے رہے ہم نے تم کو بھلا دیا۔"

3) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:**

"اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے اس دن کی حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا۔"

اللہ تعالیٰ کو قسم کھانے والا لکھ دیا

آیت نمبر 25:

لَآ أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ (پ ۳۰، سورۃ بلد آیت ۱)

1) **ترجمہ: اشرف علی تھانوی دیوبندی:**

"میں قسم کھاتا ہوں اس شہر مکہ کی۔"

2) **محمود الحسن دیوبندی:**

"قسم کھاتا ہوں اس شہر کی۔"

3) **وحید الزمان اہل حدیث:**

"(اے پیغمبر) میں اس شہر (یعنی مکہ) کی قسم کھاتا ہوں۔"

4) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ**

"مجھے اس شہر کی قسم کہ اے محبوب آپ اس شہر میں تشریف فرما ہو۔"

اللہ تبارک وتعالیٰ کھانے پینے سے پاک اور بے نیاز ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف قسم کھانے کی نسبت کرنا اور ایسا ترجمہ کرنا سخت بے ادبی اور جہالت ہے جبکہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بہترین اور باادب ترجمہ کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کو مجسم مان لیا جب کہ اللہ تعالیٰ جسم سے پاک ہے

آیت نمبر26:

اَلرَّحۡمٰنُ عَلَی الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰی ۝ (پ۱۶، طٰہٰ، آیت ۵)

۱) **ترجمہ: وحید الزمان اہل حدیث:**

"وہ بڑے رحم والا تخت پر چڑھا۔"

۲) **اشرف علی تھانوی:**

"وہ بڑی رحمت والا عرش پر قائم ہے۔"

3) **محمود الحسن دیوبندی:**

"وہ بڑا مہربان عرش پر قائم ہوا۔"

4) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ:**

"وہ بڑی مہر والا اس عرش پر استواء فرمایا (جیسا اس کی شان کے لائق ہے)۔"

www.noorehaq.net

آیت نمبر27:

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

(پ ۱۳، سورہ الرعد، آیت ۲)

1) **محمود الحسن دیوبندی:**

''پھر قائم ہوا عرش پر اور کام میں لگا دیا سورج اور چاند کو۔''

2) **اشرف علی تھانوی دیوبندی:**

''پھر عرش پر قائم ہوا۔ اور آفتاب و مہتاب کو کام میں لگا دیا۔''

3) **وحید الزمان اہل حدیث:**

''پھر عرش پر چڑھا اور چاند اور سورج کو کام پر لگایا۔''

4) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:**

''پھر عرش پر استوٰی فرمایا (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔''

آیت نمبر28:

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ (پارہ ۱۱، سورہ یونس، آیت ۳)

1) **ترجمہ: محمود الحسن دیوبندی:**

''پھر قائم ہوا عرش پر۔''

2) **وحید الزمان اہل حدیث:**

''پھر اپنے تخت پر بیٹھا۔''

اہلِ حدیث کہلوانے والے نجدی وہابیوں کے امام وحید الزمان غیر مقلد اہلِ حدیث نے اپنے ترجمہ قرآن میں وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کے تحت لکھا ہے کہ

جب وہ کرسی پر بیٹھا تو چار انگل بھی بڑی نہیں رہتی ہے اور اس کے بوجھ سے چر چر کرتی ہے۔ معاذ اللہ (مولوی وحید الزمان غیر مقلد اہلِ حدیث ترجمہ قرآن)

3) اشرف علی تھانوی دیوبندی:

''پھر عرش یعنی تختِ شاہی پر قائم ہوا۔''

رائے ونڈی تبلیغی جماعت کے دیوبندی، نجدی، وہابی اور اہلِ حدیث کہلوانے والے مولویوں کی جہالت اور غلطیوں کا نمونہ دیکھئے۔

کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے بارے میں لکھ دیا کہ '' تخت پر چڑھا''، ''عرش پر چڑھا'' وغیرہ۔ یوں اللہ تبارک وتعالیٰ کو ''مجسم'' مان لیا۔ معاذ اللہ

جبکہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کتاب '' مستطاب اثنا عشریہ'' میں لکھتے ہیں۔

''عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی جہت نیچے اوپر یا دائیں بائیں کی تصور نہیں ہوسکتی یہی عقیدہ اور مذہب ہے اہلِ سنت وجماعت کا''۔

شرح فقہ اکبر مصری صفحہ ۶۴ میں ہے

''اللہ تعالیٰ مکان وزمان سے پاک اور منزہ ہے کیونکہ مکان اور زمان مخلوقات میں شامل ہیں''۔

فتاویٰ عالمگیری مصری صفحہ ۲۵۹ و بحرالرائق مصری صفحہ ۱۲۵ جلد ۵ میں ہے۔

''اللہ تعالیٰ کے لئے مکان ثابت کرنے سے آدمی کافر ہوجاتا ہے''۔

خزانۃ الروایات میں ہے

''کہ کسی نے اللہ تعالیٰ کو اوپر اور نیچے سے متصف کیا تو یہ تشبیہ کفر ہے''۔

4) اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:

''پھر عرش پر استویٰ فرمایا۔ (جیسا اس کی شان کے لائق ہے)''

غور فرمایئے! کہ اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کس قدر اعلیٰ اور با ادب ترجمہ کر کے مسلمانوں کو بے ادبی سے بچایا ہے۔ سبحان اللہ

ان لوگوں کو ''صراط مستقیم'' کا بھی پتہ نہیں

آیت نمبر29:

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ (سورۃ الفاتحہ: آیت ۵)

1) **ترجمہ: محمود الحسن دیوبندی:**

''بتلا ہم کو راہ سیدھی۔''

2) **اشرف علی تھانوی دیوبندی :**

''بتلا دیجئے ہم کو رستہ سیدھا۔''

3) **مودودی :**

''ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔''

تمام دیوبندی، مودودی، نجدی وہابی مترجمین کے تراجم سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا سیدھی راہ اب تک بتائی ہی نہیں گئی۔ یہ دیوبندی اب تک دعا مانگ رہے ہیں کہ یا اللہ جل جلالہ ہمیں سیدھی راہ بتلا۔ جبکہ اسلام کو آئے ہوئے ۱۴۲۰ سال ہو چکے ہیں لیکن انہیں اب تک سیدھی راہ ہی پتہ نہیں چل سکی۔ تو یاد رکھیے اللہ تبارک وتعالیٰ براہ راست عام بندوں کو کچھ نہیں بتایا کرتا بلکہ انبیاء و مرسلین علیہم السلام پر وحی بھیج کر ان کی زبانی دوسرے لوگوں کو بتایا کرتا تھا۔ تو اب سیدھی راہ بتانے کے لیے نبی یا رسول علیہ السلام تشریف نہیں لائیں گے جبکہ اسی سورۃ فاتحہ کی آیت میں بتا دیا گیا ہے کہ جن لوگوں پر میرا انعام ہوا ہے اُن لوگوں کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے جس کی مزید وضاحت سورۃ النساء آیت ۶۹ میں بتائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا انعام انبیاء کرام، صدیقین شہداء، اور صالحین یعنی اولیاء کاملین پر ہوا ہے اور ان

لوگوں کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے

جیہڑا رستہ نبیاں ولیاں دا

اوہی رستہ جنت دا رستہ اے

جبکہ امامِ اہلِ سنت احمد رضا خان محدث فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ملاحظہ فرمایئے:

4) اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:

”ہم کو سیدھا راستہ چلا“

یعنی یا اللہ تیرے پیارے حبیب ﷺ نے ہمیں سیدھا راستہ تیرے مقدس کلام مجید سے بتا اور سمجھا دیا ہے کہ وہ دینِ اسلام ہے اور تیرے پیارے، نیک، مقبول اور محبوب بندوں کا راستہ ہے اور اب یا اللہ جل جلالہ تو ہم کو سیدھا راستہ پر چلا یعنی سیدھے راستے پر چلنے کی ہمت و توفیق عطا فرما۔

ترجمہ میں غلطی کر کے بے شمار
حلال چیزوں کو حرام قرار دے دیا

آیت نمبر30:

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ (پ ۲، سورۃ البقرہ، آیت ۱۷۳)

1) ترجمہ : اشرف علی تھانوی ، دیوبندی:

”اللہ تعالیٰ نے تو تم پر صرف حرام کیا ہے مردار کو اور خون کو (جو بہتا ہو) اور خنزیر کے گوشت کو اسی طرح اس کے سب اجزا کو بھی اور ایسے جانور کو جو (بقصد تقرب) غیر اللہ کے نامزد کیا ہو“

2) **محمود الحسن دیوبندی:**

''اس نے تو تم پر یہی حرام کیا ہے مردہ جانور اور لہو اور گوشت سور کا اور جس پر نام پکارا جائے اللہ کے سوائے کسی اور کا۔''

3) **اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ:**

''اس نے یہی تم پر حرام کئے ہیں مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جو غیر خدا کا نام لے کر ذبح کیا گیا۔''

رائے ونڈی تبلیغی جماعت کے حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی اور محمود الحسن دیوبندی نے اس آیتِ مقدسہ کا سراسر غلط ترجمہ کیا اور یہ ترجمہ تو قرآنِ مجید کی کئی دیگر آیات، تفاسیر اور احادیثِ مبارکہ کے بھی خلاف ہے۔ ان دیوبندی مولویوں نے اس آیتِ مقدسہ کی تفسیر وحاشیہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی نبی، پیغمبر یا پیر کے **''ایصالِ ثواب''** کے لئے نامزد جانور کو حرام ثابت کرنے کی کوشش کی ہے حالانکہ یہ ہرگز درست نہیں۔

محمود الحسن دیوبندی تو لکھ رہا ہے کہ حرام ہے ہر وہ چیز جس پر نام پکارا جائے اللہ کے سوا کسی اور کا۔ اب اس ترجمہ کے مطابق تو ہر چیز ہی حرام ہو جائے گی کہ جس پر اللہ تعالیٰ کے سوا کسی غیر کا نام خواہ تقرب کی نیت سے پکارا یا کسی اور نیت سے پکارا گیا پھر تو زید کا بکرا، عمر کی گائے، شادی، ولیمہ اور عقیقہ کا بکرا سب ہی حرام ہو جائیں گے کیوں کہ سب پر ہی اللہ تعالیٰ کے سوا غیر کا نام پکارا جاتا ہے اس لئے یہ ترجمہ بالکل غلط ہے۔

جبکہ اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی رحمتہ اللہ علیہ نے تفسیرِ مدارک، تفسیرِ جلالین، تفسیر خازن، تفسیرِ احمدیہ، تفسیرِ کبیر اور تفسیرِ بیضاوی وغیرہ کے مطابق بالکل درست اور صحیح ترجمہ کر کے مسلمانوں کو گمراہی سے بچایا ہے۔ جیسا کہ اسی آیت مبارکہ کے تحت تفسیر خازن میں ہے:

''یعنی وہ جانور حرام ہے جس کے ذبح پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور یہ اس لئے ہے کہ اہل عرب زمانہ جاہلیت میں ذبح کرتے وقت بتوں کا نام لیتے تھے یعنی بِسْمِ اللّٰتِ وَالْعُزّٰی (یعنی لات وعزیٰ کے نام سے) کہتے تھے۔''

اس لئے گیارہویں شریف، بارہویں شریف یا بزرگوں اور اولیاء اللہ رحمھم اللہ کے ایصال ثواب کے لئے ''بسم اللہِ اللہ اکبر'' کہہ کر جانور ذبح کرنا یا ختم شریف پڑھ کر کھانا وغیرہ تقسیم کرنا بالکل جائز اور درست ہے یعنی سوئم یا چہلم یا قل خوانی یا گیارہویں شریف کا کھانا پکانا باعث اجر و ثواب ہے کیونکہ اس سے ان بزرگوں کو ثواب پہنچانا مقصود ہوتا ہے جیسا کہ حضرتِ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اُمِ سعد یعنی میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے تو اب ان کے لئے کونسا صدقہ افضل ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''پانی'' تو حضرتِ سعد رضی اللہ عنہ نے کنواں کھدوایا اور کہا: ''هٰذَا لِاُمِّ سعد'' ''یہ کنواں اُمِ سعد کے لئے ہے۔''

(ابوداؤد جلد 1 صفحہ 236، نسائی جلد 2 صفحہ 115، مشکوۃ صفحہ 169)

اس سے معلوم ہوا کہ صدقہ و خیرات اور نیاز جس کو ایصالِ ثواب کرنا ہو اس پر کسی کا نام لینے سے وہ چیز حرام نہیں ہوتی جیسا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کنویں پر اپنی والدہ ماجدہ کا نام لیا اور کہا ''یہ کنواں اُمِ سعد کے لئے ہے۔'' اسی طرح یہ کہنا کہ گیارہویں شریف کا کھانا ہے یا غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کا بکرا ہے اسکا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یہ کھانا یا یہ بکرا غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے ایصالِ ثواب کے لئے ہے اور یہ بالکل جائز اور اجر و ثواب اور برکت کا باعث ہے اور عبدالوہاب نجدی کے پیروکار نجدی، وہابی، اہلحدیث، دیوبندی اور رائے ونڈی تبلیغی جماعت والوں کا ان چیزوں کو حرام اور ناجائز کہنا قرآن وحدیث کے خلاف اور بہت بڑی جہالت ہے۔

آیئے اب سچے دل سے کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھ کر تعصب کی عینک اتار کر اللہ تبارک وتعالیٰ وحدہٗ لاشریک کے رحم وکرم کی طرف متوجہ ہوکر رسول اللہ ﷺ کی محبت شان وعظمت کو دل میں جما کر مندرجہ بالا تراجم کے موازنہ میں خوب غور کیجئے اور اخلاص کے ساتھ فیصلہ کیجئے کہ دیوبندی، وہابی علماء کے تراجم میں غلطی اور بے ادبی ہے یا نہیں؟ بے شک ہے یقیناً ہے۔

درحقیقت رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی اور اہلِ حدیث کہلوانے والے نجدی وہابی مولوی قرآن مجید کو صحیح طور پر نہیں سمجھ سکے اور غلط ترجمہ کر کے خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کے لئے بھی گمراہی کا ذریعہ بن گئے۔

الحمدللہ قرآن مجید کی چند آیات مبارکہ کے ترجمہ کے موازنہ کرنے سے یہ بات واضح طور پر معلوم ہوگئی ہے کہ نجدی وہابی، اہلحدیث اور دیوبندی رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے علماء کے تراجم غلطیوں اور گستاخیوں سے بھرپور ہیں اور بے شک ایسے عقائد رکھنے والے کا ایمان برباد اور وہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے

جبکہ اس کے برعکس امام اہلسنت مجددِ دین وملت اعلیٰ حضرت علامہ مولانا احمد رضا خان فاضلِ بریلوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اولیائے کرام رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی تفاسیر کے مطابق اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب ﷺ کی شان وعظمت کے لائق بہترین ترجمہ کر کے مسلمانوں کو گمراہی اور کفر وشرک سے بچایا ہے اور امام اہلسنت اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم سے قرآن مجید سے ہدایت حاصل کی ہے اور دوسروں کے لئے ہدایت کا ذریعہ بن گئے ہیں اور اس ترجمہ کا نام ''کنزالایمان'' رکھا یعنی ''ایمان کا خزانہ''۔ کیونکہ کنزالایمان کا معنی ہے ''ایمان کا خزانہ''۔

اللہ تعالیٰ کا امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان پر خاص انعام

الحمدللہ قرآن مجید کی فی الحال ۳۰ آیات مبارکہ سے دیوبندی، اہل حدیث، نجدی، وہابی، بریلوی ترجمہ سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہے اور اب کوئی عقلمند اور تعصب سے پاک شخص اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے مولانا احمد رضا خان فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر اپنا خاص انعام اور فضل وکرم فرما کر قرآنِ مجید کا صحیح ترجمہ کرنے کی توفیقِ عظیم عطا فرمائی اور انہیں اپنے پیارے محبوب کریم ﷺ کی محبت، عشق، اتباعِ کامل، تقویٰ پرہیزگاری اور علم وعمل میں اعلیٰ مقام عطا فرمایا۔

جس کی وجہ یہ ہے کہ (اس وقت کے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ) سے عرب وعجم، پاکستان وہندوستان، بلکہ پوری دنیائے اسلام کے علماء کرام نے انہیں امام اہلسنت کو چودھویں صدی کے مجدّدِ دین وملت کا خطاب یعنی لقب عطا فرمایا اور اب اسی نسبت یعنی لفظ بریلوی سے حق مذہب یعنی خالص اہلسنت و جماعت کی پہچان ہوتی ہے کیونکہ آج کل کے دیوبندی بھی اپنے آپ کو اہلسنت کہلوانے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں مگر یہ حقیقی اعزاز اہلسنت وجماعت بریلوی کو ہی حاصل ہے کہ رسول کریم ﷺ سے ہمارا روحانی اور علمی تعلق کا سلسلہ مسلسل جڑا ہوا ہے، قائم ودائم ہے، رسول کریم ﷺ کا علمی وروحانی فیضان صحابہ کرام علیہم الرضوان، تابعین اور اولیاء کرام رحمہم اللہ سے ہوتا ہوا اہلسنت و جماعت بریلوی کو فیضیاب کر رہا ہے اور تمام سلاسل یعنی روحانی سلسلے قادری، نقشبندی، چشتی، سُہروردی، اُویسی صابری، نظامی وغیرہ سب کے سب اہلسنت و جماعت بریلوی ہی سے تعلق رکھتے ہیں اور یہی ''صراط مستقیم'' اور ''انعمت علیہم'' گروہ کی پہچان اور نشانی ہے۔

صراط مستقیم اور انعمت علیہم گروہ کی اس سے بڑی دلیل اور کیا ہوگی کہ اس وقت بھی تمام اولیاء اللہ اسی جماعت میں سے ہیں اور قیامت تک اسی اہلسنت و جماعت بریلوی میں سے ہی اولیاء اللہ ہوتے رہیں گے۔ اور مسلمانوں کو توحید اور عشق مصطفیٰ ﷺ کے جام پلا پلا کر

انہیں سیراب کرتے رہیں گے۔ اور ایمان لُوٹنے والے ڈاکوؤں خصوصاً ابن عبدالوہاب نجدی کے پیروکار، نجدی وہابی، اہلحدیث، علماء دیوبند، اور رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے زہریلے مکروفریب سے بچاتے رہیں گے۔ ان شاءاللہ

طیبہ سے منگائی جاتی ہے سینوں میں چھپائی جاتی ہے
توحید کی مے پیالوں سے نہیں نظروں سے پلائی جاتی ہے

اے مسلمانو! اپنے ایمان کی قدر کیجئے یہ سب سے قیمتی خزانہ ہے اس کی حفاظت کیجئے اور فوراً کسی پیرِ کامل سے بیعت ہو کر یعنی اس کے مرید بن کر اپنے ایمان کو محفوظ کر لیجئے۔

اَب آپ رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت کے علماء دیوبند وغیرہا کی دوسری کتابوں سے بھی ان کے گستاخانہ عقائد کی ایک جھلک ملاحظہ فرما کر خود ہی فیصلہ فرما لیجئے کہ وہ کتنے بڑے گستاخ ہیں، لیکن یہ "ظاہر" نہیں ہونے دیتے۔

۱) اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ (معاذ اللہ)

(فتاویٰ رشیدیہ، ص ۱۹ ج ۱، از رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

۲) اللہ کو پہلے سے علم نہیں ہوتا کہ بندے کیا کریں گے جب بندے کرتے ہیں تو اللہ کو علم ہوتا ہے۔ (معاذ اللہ) (تفسیر بلغۃ الحیران، ص ۱۵۷، از حسین علی دیوبندی)

۳) شیطان اور ملک الموت کا علم حضور اکرم ﷺ سے زیادہ ہے۔ (معاذ اللہ)

(براہینِ قاطعہ ص ۵۱، از خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی)

۴) اللہ کے نبی کو اپنے انجام اور دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں۔ (معاذ اللہ)

(براہینِ قاطعہ ص ۵۱، از خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی)

۵) حضورِ اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے جیسا اور جتنا علم عطا فرمایا ہے ویسا علم جانوروں پاگلوں اور بچوں کو بھی ہے۔ (معاذ اللہ) (حفظ الایمان، ص ۷، از اشرف علی تھانوی)

۶) نماز میں حضورِ اکرم ﷺ کی طرف خیال کا صرف جانا بھی بیل گدھے کے خیال میں ڈوب جانے سے بھی بہت برا ہے۔ (معاذ اللہ)

(صراطِ مستقیم، ص ۵۱، از اسماعیل دیوبندی وہابی)

۷) لفظ رحمۃ اللعالمین، رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی صفت خاصہ نہیں ہے۔ حضور اکرم ﷺ کے علاوہ بھی دیگر بزرگوں کو رحمۃ اللعالمین کہہ سکتے ہیں۔ (معاذ اللہ)

(فتاویٰ رشیدیہ، ص ۱۲ ج ۲، از رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

۸) نبی کی تعظیم صرف بڑے بھائی کی سی کرنی چاہیے۔ (معاذ اللہ)

(تقویۃ الایمان، ص ۵۸، از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

۹) حضور اکرم ﷺ مر کر مٹی میں مل گئے۔ (معاذ اللہ)

(تقویۃ الایمان، ص ۹۵، از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

۱۰) نبی، رسول سب ناکارہ ہیں۔ (معاذ اللہ)

(تقویۃ الایمان، ص ۲۹، از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

۱۱) اللہ چاہے تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے برابر کروڑوں پیدا کر ڈالے۔ (معاذ اللہ)

(تقویۃ الایمان، ص ۵۸، از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

۱۲) نبی کی تعریف صرف بشر کی سی کرو بلکہ اس میں بھی اختصار (یعنی کم) کرو۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان، ص ۳۵، از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

۱۳) بڑے یعنی نبی اور چھوٹے یعنی باقی سب بندے، بے خبر اور نادان ہیں۔ (معاذ اللہ)

(تقویۃ الایمان، ص ۳، از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

۱۴) بڑی مخلوق یعنی نبی اور چھوٹی مخلوق، یعنی باقی سب بندے اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہیں۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان، ص ۱۴، از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

۱۵) نبی کو طاغوت (شیطان) بولنا جائز ہے۔ (معاذ اللہ)

(تفسیر بلغۃ الحیران، ص ۴۳، از حسین علی دیوبندی)

www.noorenabi.net

۱۶) گاؤں میں جیسا درجہ چودھری وزمین دار کا ہے ویسا درجہ امت میں نبی کا ہے۔(معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان ص ۶۱، از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

۱۷) جس کا نام محمد یا علی ہے (صلی اللہ علیہ وآلہ اصحابہ وسلم) وہ کسی چیز کا مختار نہیں، نبی اور ولی کچھ نہیں کر سکتے۔ (معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان ص ۴۱، از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

۱۸) حضورِ اکرم ﷺ بے حواس ہو گئے۔ (معاذ اللہ)

(تقویۃ الایمان ص ۵۵، از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

۱۹) میلادِ نبی منانا ایسا ہے جیسے ہندو اپنے کنہیا کا جنم دن مناتے ہیں۔ (معاذ اللہ)

(براہینِ قاطعہ ص ۱۴۸، از خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی)

۲۰) رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (معاذ اللہ)

(تقویۃ الایمان ص ۵۶، از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

۲۱) اللہ کے رُوبرو سب انبیاء واولیاء ایک ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔ (معاذ اللہ)

(تقویۃ الایمان ص ۵۴، از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

۲۲) نبی اور ولی کو اللہ کی مخلوق اور بندہ جان کر، وکیل اور سفارشی سمجھنے والا، مدد کے لئے پکارنے والا، نذر ونیاز کرنے والا مسلمان اور کافر ابو جہل، شرک میں برابر ہیں۔

(معاذ اللہ) (تقویۃ الایمان ص ۷، ۲۷، از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

۲۳) درودِ تاج ناپسندیدہ ہے اور پڑھنا منع ہے۔ (معاذ اللہ)

(فضائلِ درود شریف ص ۲۸۰)

۲۴) میلاد شریف، معراج شریف، عرس شریف کے موقع پر ختم شریف، سوئم، چہلم، فاتحہ خوانی اور ایصالِ ثواب سب ناجائز، غلط بدعات اور ہندوؤں کا طریقہ ہیں۔

(معاذ اللہ) (فتاوی اشرفیہ ص ۵۸ ج ۲، فتاوی رشیدیہ ص ۱۵۰، ۱۴۳ ج ۲، ص ۹۳، ۹۴ ج ۳)

۲۵) معروف ''دیسی کوا'' کھانا ثواب ہے۔ (معاذ اللہ) (مگر شب برأت کا حلوہ ناجائز ہے)۔ (فتاوی رشیدیہ ص ۱۳۰ ج ۲، از رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

www.noorenabi.net

۲۶) ہندو کی ہولی، دیوالی کا پرشاد وغیرہ جائز ہے۔ (معاذ اللہ) (مگر فاتحہ و نیاز کا تبرک نا جائز ہے۔)

(فتاوی رشیدیہ، ص ۱۲۳ ج ۲)

۲۷) چوہڑے چمار کے گھر کی روٹی وغیرہ میں کچھ حرج نہیں، اگر پاک ہو۔ (معاذ اللہ) (مگر گیارھویں شریف اور نیاز کا پاک حلال کھانا بھی ہرگز جائز نہیں۔

(فتاوی رشیدیہ، ص ۱۳۰ ج ۲)

۲۸) ہندو مشرک کی سودی روپے کی کمائی سے لگائی ہوئی پیاؤ (سبیل) کا پانی پینا جائز ہے (مگر محرم کے مہینے میں سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے ایصال ثواب کے لئے مسلمان کی حلال کمائی سے لگائی ہوئی سبیل وغیرہ کا پاک پانی حرام ہے۔)

(معاذ اللہ) (فتاوی رشیدیہ، ص ۱۱۳، ۱۱۴ ج ۲)

۲۹) اللہ کے ولیوں کو اللہ کی مخلوق سمجھ کر پکارنا بھی شرک ہے۔ (معاذ اللہ)

(تقویۃ الایمان، ص ۷ از اسماعیل دہلوی دیوبندی وہابی)

۳۰) نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا ناجائز ہے۔ (معاذ اللہ)

(فتوی مفتی جمیل احمد تھانوی۔ جامعہ اشرفیہ لاہور)

رائے ونڈی تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس میواتی کے رہبر و راہنما مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی اور ان کے رہبر و رہنما مولوی خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی اور محمد قاسم نانوتوی دیوبندی کے گستاخانہ عقائد اور کفریہ کلمات کی وجہ سے حرمین شریفین یعنی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ۳۳ تینتیس علماء کرام اور مفتیانِ عظام نے کفر کے فتاویٰ جاری کئے ہیں ان علماء کرام کے فتاویٰ بمع مہر و بمع دستخط آپ خود کتاب ''حسام الحرمین'' میں دیکھ سکتے ہیں، نام درج ذیل ہیں۔

اسمائے گرامی علمائے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ

۱) مفتی حضرت مولانا محمد سعید بابصیل رحمۃ اللہ علیہ
۲) حنفیہ کے مفتی مولانا علامہ شیخ محمد صالح کمال رحمۃ اللہ علیہ
۳) مولانا شیخ ابوالخیر احمد میر اداد رحمۃ اللہ علیہ
۴) محقق عظیم مولانا شیخ علی بن صدیق کمال رحمۃ اللہ علیہ
۵) مولانا شیخ محمد عبدالحق مہاجر الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ
۶) مولانا سید اسماعیل خلیل رحمۃ اللہ علیہ
۷) علامہ مولانا سید محمد مرزوقی ابو حسین رحمۃ اللہ علیہ
۸) علامہ مولانا شیخ عمر بن ابی بکر باجنید رحمۃ اللہ علیہ
۹) مفتی مالکیہ مولانا شیخ محمد عابد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ
۱۰) مولانا محمد علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ
۱۱) مولانا محمد جمال بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ
۱۲) حرم شریف کے مدرس مولانا شیخ اسعد بن احمد دہان رحمۃ اللہ علیہ
۱۳) مولانا شیخ عبدالرحمٰن دہان رحمۃ اللہ علیہ
۱۴) مدرسہ صولتیہ کے مدرس مولانا محمد یوسف افغانی رحمۃ اللہ علیہ
۱۵) مدرسہ احمدیہ کے مدرس مولانا شیخ احمد مکی امدادی رحمۃ اللہ علیہ
۱۶) مولانا محمد بن یوسف خیاط رحمۃ اللہ علیہ
۱۷) مولانا محمد صالح بن محمد بافضل رحمۃ اللہ علیہ
۱۸) مولانا عبدالکریم ناجی داغستانی رحمۃ اللہ علیہ
۱۹) مولانا شیخ محمد سعید بن محمد یمانی رحمۃ اللہ علیہ
۲۰) مولانا حامد احمد محمد جداوی رحمۃ اللہ علیہ

۲۱) مولانا مفتی محمد تاج الدین الیاس حنفی رحمۃ اللہ علیہ

۲۲) مفتی مدینہ مولانا عثمان بن عبدالسلام داغستانی رحمۃ اللہ علیہ

۲۳) شیخ مالکیہ مولانا سید احمد جزائری رحمۃ اللہ علیہ

۲۴) مولانا خلیل بن ابراہیم خربوتی رحمۃ اللہ علیہ

۲۵) شیخ الدلائل مولانا سید محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ

۲۶) مولانا محمد بن احمد العمری رحمۃ اللہ علیہ

۲۷) شیخ الدلائل حضرت مولانا سید عباس بن سید جلیل محمد رضوان رحمۃ اللہ علیہ

۲۸) حضرت مولانا عمر بن حمدان المعری رحمۃ اللہ علیہ

۲۹) علامہ مولانا سید محمد الحبیب بن محمد مدنی دیداوی رحمۃ اللہ علیہ

۳۰) حرم مدینہ منورہ کے مدرس شیخ محمد بن محمد السوسی خیاری رحمۃ اللہ علیہ

۳۱) مفتی مولانا سید شریف احمد برزنجی شافعی رحمۃ اللہ علیہ

۳۲) حضرت مولانا محمد عزیز وزیر مالکی، مغربی، اندلسی، مدنی، تونسی رحمۃ اللہ علیہ

۳۳) مسجد نبوی میں مدرس عبدالقادر توفیق شبلی طرابلسی حنفی رحمۃ اللہ علیہ۔

مدینہ منورہ کے علماء کرام، نام، دستخط مع مہر محفوظ ہیں۔

مندرجہ بالا علماء حرمین شریفین نے جب دیوبندی علماء کے گمراہ کن اور گستاخانہ عقائد اور کفریہ کلمات کے خلاف معزز جلیل القدر مفتیانِ کرام اور علماء کرام کی طرف سے کفر کے فتاویٰ شائع ہوئے تو علماء دیوبند نے سچی توبہ کرنے کی بجائے دھوکہ، مکروفریب، انکار اور جھوٹ کا سہارا لے کر اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کی تو پاکستان و ہندوستان کے مزید اڑھائی سو (250) سے زیادہ مندرجہ ذیل معزز علماء کرام نے علماء دیوبند کے اُن کفریہ کلمات اور گمراہ کن اور گستاخانہ عقائد کی وجہ سے اُن پر کفر کے فتوے لگا کر علماء حرمین شریفین کے فتاویٰ پر تصدیق کی مہر لگا دی تاکہ کسی مغالطہ اور شک کی گنجائش نہ رہے۔

اسمائے گرامی علمائے پاک و ہند

۱) حضرت علامہ مولانا اولادرسول محمد میاں برکاتی رحمۃ اللہ علیہ
۲) حضرت علامہ مولانا اسمٰعیل حسن احمد برکاتی رحمۃ اللہ علیہ
۳) حضرت علامہ مولانا مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہ علیہ
۴) حضرت علامہ مولانا رحم الٰہی رحمۃ اللہ علیہ
۵ حضرت علامہ مولانا حامد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ
۶) حضرت علامہ مولانا محمد عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ
۷) حضرت علامہ مولانا محمد حسین رضا رحمۃ اللہ علیہ
۸) حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ
۹) حضرت علامہ مولانا سردار علی رحمۃ اللہ علیہ
۱۰) حضرت علامہ مولانا محمد اقدس علی رحمۃ اللہ علیہ
۱۱) حضرت علامہ مولانا احسان علیہ رحمۃ اللہ علیہ
۱۲) حضرت علامہ محمد نورالھدیٰ رحمۃ اللہ علیہ
۱۳) حضرت علامہ مولانا عبدالرؤف رحمۃ اللہ علیہ
۱۴) حضرت علامہ مولانا سید غلام محی الدین رحمۃ اللہ علیہ
۱۵) حضرت علامہ مولانا غلام معین الدین رحمۃ اللہ علیہ
۱۶) حضرت علامہ مولانا صدیق اللہ رحمۃ اللہ علیہ
۱۷) حضرت علامہ مولانا محمد نور رحمۃ اللہ علیہ
۱۸) حضرت علامہ مولانا مختار احمد رحمۃ اللہ علیہ
۱۹) حضرت علامہ مولانا غلام جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
۲۰) حضرت علامہ مولانا محمد شرف الدین اشرف رحمۃ اللہ علیہ

www.noorehadi.net

۲۱) حضرت علامہ مولانا حسین الدین رحمۃ اللہ علیہ

۲۲) حضرت علامہ مولانا عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ

۲۳) حضرت علامہ مولانا شاہد الحق رحمۃ اللہ علیہ

۲۴) حضرت علامہ مولانا محمد ابرار حسن رحمۃ اللہ علیہ

۲۵) حضرت علامہ مولانا سلطان احمد رحمۃ اللہ علیہ

۲۶) حضرت علامہ مولانا وزیر احمد خان رحمۃ اللہ علیہ

۲۷) حضرت علامہ مولانا محمد علی رحمۃ اللہ علیہ

۲۸) حضرت علامہ مولانا محمد محبوب علی رحمۃ اللہ علیہ

۲۹) حضرت علامہ مولانا حشمت علی رحمۃ اللہ علیہ

۳۰) حضرت علامہ مولانا احمد اشرف القادری رحمۃ اللہ علیہ

۳۱) حضرت علامہ مولانا السید محمد الاشرفی رحمۃ اللہ علیہ

۳۲) حضرت علامہ مولانا افضل الدین البہاری رحمۃ اللہ علیہ

۳۳) حضرت علامہ مولانا معین الدین احمد رحمۃ اللہ علیہ

۳۴) حضرت علامہ مولانا السید محی الدین الاشرفی رحمۃ اللہ علیہ

۳۵) حضرت علامہ مولانا سید حبیب اشرفی رحمۃ اللہ علیہ

۳۶) حضرت علامہ مولانا فقیر محمد سلیمن اگر پوری رحمۃ اللہ علیہ

۳۷) حضرت علامہ مولانا عبدالباقی محمد برھان الحق القادری الرضوی رحمۃ اللہ علیہ

۳۸) حضرت علامہ مولانا العلامہ المفتی محمد عبدالسلام ضیاء صدیقی رحمۃ اللہ علیہ

۳۹) حضرت علامہ مولانا المفتی جماعت علی رحمۃ اللہ علیہ

۴۰) حضرت علامہ مولانا مفتی محمد حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

۴۱) حضرت علامہ مولانا محمد کرم الہی۔ بی۔ اے رحمۃ اللہ علیہ

۴۲) حضرت علامہ مولانا مفتی خان محمد رحمۃ اللہ علیہ

۴۳) حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کامران رحمۃ اللہ علیہ

۴۴) حضرت علامہ مولانا ابوالعلی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

۴۵) حضرت علامہ مولانا امتیاز احمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ

۴۶) حضرت علامہ مولانا محمد عبدالمجید رحمۃ اللہ علیہ

۴۷) حضرت علامہ مولانا عبدالحی رحمۃ اللہ علیہ

۴۸) حضرت علامہ مولانا مفتی محمد حامد علی رحمۃ اللہ علیہ

۴۹) حضرت علامہ مولانا غلام محی الدین احمد بلیاوی رحمۃ اللہ علیہ

۵۰) حضرت علامہ مولانا احمد حسین رامپوری رحمۃ اللہ علیہ

۵۱) حضرت علامہ مولانا قاضی محمد احسان الحق نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

۵۲) حضرت علامہ مولانا احمد مختار صدیقی رحمۃ اللہ علیہ

۵۳) حضرت علامہ مولانا محمد عظیم اللہ علمی رحمۃ اللہ علیہ

۵۴) حضرت علامہ مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد رضوی قادری رحمۃ اللہ علیہ

۵۵) حضرت علامہ مولانا طصور حسام رحمۃ اللہ علیہ

۵۶) حضرت علامہ مولانا محمد عبدالقدیر قادری رحمۃ اللہ علیہ

۵۷) حضرت علامہ مولانا غلام زین العابدین سہوانی رحمۃ اللہ علیہ

۵۸) حضرت علامہ مولانا محمد فخر الدین بہاری پورنوری رحمۃ اللہ علیہ

۵۹) حضرت علامہ مولانا اسدالحق مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ

۶۰) حضرت علامہ مولانا محمد محسن رحمۃ اللہ علیہ

۶۱) حضرت علامہ مولانا غلام معین الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ

۶۲) حضرت علامہ مولانا غلام علی رحمۃ اللہ علیہ

www.noorehabib.net

۶۳) حضرت علامہ مولانا الحافظ عبدالعزیز مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ

۶۴) حضرت علامہ مولانا غلام سید الاولیا محی الدین الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ

۶۵) حضرت علامہ مولانا محمد نعیم الدین رحمۃ اللہ علیہ

۶۶) حضرت علامہ مولانا عمر النعیمی رحمۃ اللہ علیہ

۶۷) حضرت علامہ مولانا محمد عبدالرشید رحمۃ اللہ علیہ

۶۸) حضرت علامہ مولانا ابومحمد دیدار علیہ رحمۃ اللہ علیہ

۶۹) حضرت علامہ مولانا البرکات سید احمد سنی حنفی قادری رحمۃ اللہ علیہ

۷۰) حضرت علامہ مولانا سید فضل سید نقشبندی مجددی قادری رحمۃ اللہ علیہ

۷۱) حضرت علامہ مولانا سید عبدالرزاق نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

۷۲) حضرت علامہ مولانا نور محمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

۷۳) حضرت علامہ مولانا مفتی مجم شاہ پوپچھوی رحمۃ اللہ علیہ

۷۴) حضرت علامہ مولانا عبدالغنی ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ

۷۵) حضرت علامہ مولانا محمد مقصود علی رحمۃ اللہ علیہ

۷۶) حضرت علامہ مولانا حاجی احمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

۷۷) حضرت علامہ مولانا عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہ

۷۸) حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم حنفی قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

۷۹) حضرت علامہ مولانا محمد عبدالغفور رحمۃ اللہ علیہ

۸۰) حضرت علامہ مولانا محمد اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ

۸۱) حضرت علامہ مولانا محمد نورالقمر رحمۃ اللہ علیہ

۸۲) حضرت علامہ مولانا محمد حنیف حنفی رحمۃ اللہ علیہ

۸۳) حضرت علامہ مولانا سلطان احمد رحمۃ اللہ علیہ

www.noorehabib.net

۸۴) حضرت علامہ مولانا محمد نعیم الدین رحمۃ اللہ علیہ

۸۵) حضرت علامہ مولانا عبدالحکیم آروی رحمۃ اللہ علیہ

۸۶) حضرت علامہ مولانا عبدالمجید رضوی رحمۃ اللہ علیہ

۸۷) حضرت علامہ مولانا عبدالرحمٰن دربھنگوی رحمۃ اللہ علیہ

۸۸) حضرت علامہ مولانا محمد حنیف رحمۃ اللہ علیہ

۸۹) حضرت علامہ مولانا محمد نصیرالدین آروی رحمۃ اللہ علیہ

۹۰) حضرت علامہ مولانا محمد غریب اللہ رحمۃ اللہ علیہ

۹۱) حضرت علامہ مولانا محمد ظفرالدین قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

۹۲) حضرت علامہ مولانا سید ارتضٰی حسین قادری برکاتی رحمۃ اللہ علیہ

۹۳) حضرت علامہ مولانا محمد اسماعیل محمود آبادی رحمۃ اللہ علیہ

۹۴) حضرت علامہ مولانا محمد عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ

۹۵) حضرت علامہ مولانا رشید احمد عرف صاجیاں مکیاوی رحمۃ اللہ علیہ

۹۶) حضرت علامہ مولانا محمد عطاء الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ

۹۷) حضرت علامہ مولانا محمد ولی الرحمٰن قادری رشیدی رحمۃ اللہ علیہ

۹۸) حضرت علامہ مولانا محمد شفاء الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ

۹۹) حضرت علامہ مولانا شرف الدین رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۰) حضرت علامہ مولانا محمد رحیم بخش رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۱) حضرت علامہ مولانا محمد حبیب الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۲) حضرت علامہ مولانا فقیر عبدالکریم بلیاوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۳) حضرت علامہ مولانا عبدالحفیظ دربھنگوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۴) حضرت علامہ مولانا ابوالحسن مظفرپوری رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۵) حضرت علامہ مولانا غلام رسول محمدی سنی رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۶) حضرت علامہ مولانا عبدالنبی المختار محمد یار فریدی رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۷) حضرت علامہ مولانا ابوالیاس امام الدین حنفی رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۸) حضرت علامہ مولانا سید میر حسین امام مسجد لونگی لدھاروی رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۹) حضرت علامہ مولانا محمد ابو یوسف محمد شریف الحق رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۰) حضرت علامہ مولانا السید فتح علیشاہ القادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۱) حضرت علامہ مولانا عبدالکریم جتوڑی رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۲) حضرت علامہ مولانا قاضی فضل احمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۳) حضرت علامہ مولانا محمد مظہر اللہ فتح پوردھلی رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۴) حضرت علامہ مولانا محمد عبدالعزیز خطیب جامع مسجد لاھور مزنگ رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۵) حضرت علامہ مولانا گل محمد امام مسجد مرزا احمد دین رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۶) حضرت علامہ محمد عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۷) حضرت علامہ مولانا محمد خلیل الرحمٰن بہاری قادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۸) حضرت علامہ مولانا ابوالفضل محمد کرم دین رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۹) حضرت علامہ مولانا واعظ الاسلام احمد دین رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۰) حضرت علامہ مولانا مولوی فاضل محمد فضل حسین رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۱) حضرت علامہ مولانا محمد اجمل قادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۲) حضرت علامہ مولانا القادری محمد المدعو بعماد الدین رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۳) حضرت علامہ مولانا غلام محی الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۴) حضرت علامہ مولانا سلامت اللہ قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۵) حضرت علامہ مولانا مفتی نکودر سید محمد حنیف چشتی رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۶) حضرت علامہ مولانا ابوالحامد احمد علی رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۷) حضرت علامہ مولانا السید حیدر شاہ القادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۸) حضرت علامہ مولانا محمد خلیل عفی عنہ رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۹) حضرت علامہ مولانا سید محمد عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۰) حضرت علامہ مولانا سید سعید احمد رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۱) حضرت علامہ مولانا عبدالحمید عفی عنہ رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۲) حضرت علامہ مولانا امجد علی رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۳) حضرت علامہ مولانا محمد نبی بخش رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۴) حضرت علامہ مولانا سید مختار علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۵) حضرت علامہ مولانا محمد فضل الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۶) حضرت علامہ مولانا محمد نظام الدین ملتانی حنفی رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۷) حضرت علامہ مولانا محمد ریحان حسین العمری المجددی رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۸) حضرت علامہ مولانا محمد مشتاق رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۹) حضرت علامہ مولانا فقیر محمد رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۰) حضرت علامہ مولانا محمد سلیمان رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۱) حضرت علامہ مولانا محمد وسیم خان رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۲) حضرت علامہ مولانا محمد عبداللطیف القادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۳) حضرت علامہ مولانا عبدالحی علیمی رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۴) حضرت علامہ مولانا محمد اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۵) حضرت علامہ مولانا محمد یحییٰ علیمی رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۶) حضرت علامہ مولانا احمد حسین رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۷) حضرت علامہ مولانا محمد عبد المجید القادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۸) حضرت علامہ مولانا محی الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۹) حضرت علامہ مولانا سید شاہ لطیف رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۰) حضرت علامہ مولانا السید وحید القادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۱) حضرت علامہ مولانا عبد القادر قادری حیدر آبادی رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۲) حضرت علامہ مولانا سید غیاث الدین رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۳) حضرت علامہ مولانا غلام محی الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۴) حضرت علامہ مولانا سید احمد علی رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۵) حضرت علامہ مولانا غلام محمد رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۶) حضرت علامہ مولانا محمد نظام الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۷) حضرت علامہ مولانا محمد عباس میاں رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۸) حضرت علامہ مولانا مرزا احمد القادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۹) حضرت علامہ مولانا نزیر احمد خجندی رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۰) حضرت علامہ مولانا محمد سعد اللہ مکی رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۱) حضرت علامہ مولانا محمد ابرار الحق رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۲) حضرت علامہ مولانا حافظ عبد المجید دھلوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۳) حضرت علامہ مولانا محمد جمیل احمد القادری البدایونی رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۴) حضرت علامہ مولانا محمد معراج الحق صدیقی رحمۃ اللہ علیہ

۶۵) حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم الحی القادری البدایونی رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۶) حضرت علامہ مولانا غلام محمد لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۷) حضرت علامہ مولانا عبد العلیم الصدیقی رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۸) حضرت علامہ مولانا امام محمد فضل کریم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۹) حضرت علامہ مولانا عبدالحلیم النوری رحمۃ اللہ علیہ

۱۷۰) حضرت علامہ مولانا محمد شمس الاسلام رحمۃ اللہ علیہ

۱۷۱) حضرت علامہ مولانا محمد عبدالحلیم رحمۃ اللہ علیہ

۱۷۲) حضرت علامہ مولانا حافظ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ

۱۷۳) حضرت علامہ مولانا محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ

۱۷۴) حضرت علامہ مولانا محمد عبدالخالق رحمۃ اللہ علیہ

۱۷۵) حضرت علامہ مولانا محمد احمد خان دھلوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۷۶) حضرت علامہ مولانا عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ

۱۷۷) حضرت علامہ مولانا سید احمد علی رحمۃ اللہ علیہ

۱۷۸) حضرت علامہ مولانا عبدالغفار حنفی رحمۃ اللہ علیہ

۱۷۹) حضرت علامہ مولانا محمد امین القادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۸۰) حضرت علامہ مولانا محمد جسیم رحمۃ اللہ علیہ

۱۸۱) حضرت علامہ مولانا محمد یوسف صدیق اللہ شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۸۲) حضرت علامہ مولانا محمد یسین رحمۃ اللہ علیہ

۱۸۳) حضرت علامہ مولانا محمد نورالحق قادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۸۴) حضرت علامہ مولانا محمود جان قادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۸۵) حضرت علامہ مولانا غلام مصطفےٰ قادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۸۶) حضرت علامہ مولانا عبدالحکیم رحمۃ اللہ علیہ

۱۸۷) حضرت علامہ مولانا عبدالحلیم رحمۃ اللہ علیہ

۱۸۸) حضرت علامہ مولانا حاجی نور محمد رحمۃ اللہ علیہ

www.noorehabib.net

۱۸۹) حضرت علامہ مولانا صالح رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۰) حضرت علامہ مولانا سعید الدین رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۱) حضرت علامہ مولانا عبد الرشید خان بدایونی رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۲) حضرت علامہ مولانا محمد علی رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۳) حضرت علامہ مولانا محمد میاں رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۴) حضرت علامہ مولانا ضیاء الدین المکی رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۵) حضرت علامہ مولانا عبد الحی قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۶) حضرت علامہ مولانا محمد شمس الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۷) حضرت علامہ مولانا محمد حفیظ اللہ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۸) حضرت علامہ مولانا امیر حسن رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۹) حضرت علامہ مولانا سید سجاد حسین رحمۃ اللہ علیہ

۲۰۰) حضرت علامہ مولانا غلام احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ

۲۰۱) حضرت علامہ مولانا فضل احمد رحمۃ اللہ علیہ

۲۰۲) حضرت علامہ مولانا محمد حسن قادری رحمۃ اللہ علیہ

۲۰۳) حضرت علامہ مولانا شبیر حسین قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

۲۰۴) حضرت علامہ مولانا ابوالفضل محمد عبد الاحد رضوی رحمۃ اللہ علیہ

۲۰۵) حضرت علامہ مولانا مفتی نثار احمد رحمۃ اللہ علیہ

۲۰۶) حضرت علامہ مولانا ابوالنصر کمال الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ

۲۰۷) حضرت علامہ مولانا عبد السلام رحمۃ اللہ علیہ

۲۰۸) حضرت علامہ مولانا محمد عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ

۲۰۹) حضرت علامہ مولانا محمد کاظم رحمۃ اللہ علیہ

www.noorerabi.net

۲۱۰) حضرت علامہ مولانا نور محمد اعظمی قادری رحمۃ اللہ علیہ

۲۱۱) حضرت علامہ مولانا محمد عبدالعظیم قادری رحمۃ اللہ علیہ

۲۱۲) حضرت علامہ مولانا محمد عبدالعزیز خان قادری رحمۃ اللہ علیہ

۲۱۳) حضرت علامہ مولانا محمد یونس قادری رحمۃ اللہ علیہ

۲۱۴) حضرت علامہ مولانا احمد یار خان قادری رحمۃ اللہ علیہ

۲۱۵) حضرت علامہ مولانا محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ

۲۱۶) حضرت علامہ مولانا محمد نور الحسین رحمۃ اللہ علیہ

۲۱۷) حضرت علامہ مولانا محمد معوان حسین رحمۃ اللہ علیہ

۲۱۸) حضرت علامہ مولانا محمد شجاعت علی رحمۃ اللہ علیہ

۲۱۹) حضرت علامہ مولانا محمد سراج الحسین رحمۃ اللہ علیہ

۲۲۰) حضرت علامہ مولانا محمد عبدالغفار رحمۃ اللہ علیہ

۲۲۱) حضرت علامہ مولانا عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ

۲۲۲) حضرت علامہ مولانا سید یار محمد رحمۃ اللہ علیہ

۲۲۳) حضرت علامہ مولانا محمد عمر القادری رحمۃ اللہ علیہ

۲۲۴) حضرت علامہ مولانا عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہ

۲۲۵) حضرت علامہ مولانا محمد حبیب الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ

۲۲۶) حضرت علامہ مولانا محمد عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ

۲۲۷) حضرت علامہ مولانا محمد آصف رحمۃ اللہ علیہ

۲۲۸) حضرت علامہ مولانا عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہ

۲۲۹) حضرت علامہ مولانا محمد عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ

۲۳۰) حضرت علامہ مولانا شاکر حسین رحمۃ اللہ علیہ

www.noorehadi.net

۲۳۱) حضرت علامہ مولانا محمد مصاحب علی رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۲) حضرت علامہ مولانا سید محمود زیدی رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۳) حضرت علامہ مولانا السید محمد میراں رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۴) حضرت علامہ مولانا فقیر نثار احمد رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۵) حضرت علامہ مولانا فقیر شمس الدین احمد رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۶) حضرت علامہ مولانا محمد حامد علی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۷) حضرت علامہ مولانا حبیب الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۸) حضرت علامہ مولانا سید رشید الدین احمد رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۹) حضرت علامہ مولانا محمد عبد الطیف اجمیری رحمۃ اللہ علیہ
۲۴۰) حضرت علامہ مولانا عبد المجید القادری رحمۃ اللہ علیہ
۲۴۱) حضرت علامہ مولانا محمد زاہد القادری رحمۃ اللہ علیہ
۲۴۲) حضرت علامہ مولانا محمد احمد دھلوی رحمۃ اللہ علیہ
۲۴۳) حضرت علامہ مولانا صوفی ظہور محمد رحمۃ اللہ علیہ
۲۴۴) حضرت علامہ مولانا محمد عارف حسین قریشی رحمۃ اللہ علیہ
۲۴۵) حضرت علامہ مولانا سید محمد علی حسین رحمۃ اللہ علیہ
۲۴۶) حضرت علامہ مولانا ابوالفیض سلیمانی رحمۃ اللہ علیہ
۲۴۷) حضرت علامہ مولانا قاسم میاں رضوی رحمۃ اللہ علیہ
۲۴۸) حضرت علامہ مولانا محمد قاسم حاشمی قادری رحمۃ اللہ علیہ
۲۴۹) حضرت علامہ مولانا محمد عبد الشکور قادری رحمۃ اللہ علیہ
۲۵۰) حضرت علامہ مولانا حافظ حاجی پیر سید ظہور شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ
۲۵۱) حضرت علامہ مولانا محمد صدیق بڑودی رحمۃ اللہ علیہ
۲۵۲) حضرت علامہ مولانا سید خالد شامی رحمۃ اللہ علیہ

۲۵۳) حضرت علامہ مولانا محمد عبداللہ بزودی رحمۃ اللہ علیہ

(الصوارم الہندیہ مصنف حضرت علامہ مولانا عبدالرضا حشمت علی خان القادری الرضوی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ)

مندرجہ بالا علماء حرمین شریفین نے جب دیوبندی علماء کے گمراہ کن اور گستاخانہ عقائد اور کفریہ کلمات کے خلاف معزز جلیل القدر مفتیانِ کرام اور علماء کرام کی طرف سے کفر کے فتاویٰ شائع ہوئے تو علماء دیوبند نے سچی توبہ کرنے کی بجائے دھوکہ، مکروفریب، انکار اور جھوٹ کا سہارا لے کر اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کی تو پاکستان و ہندوستان کے مندرجہ بالا معزز علماء کرام نے علماء دیوبند کے اُن کفریہ کلمات اور گمراہ کن اور گستاخانہ عقائد کی وجہ سے اُن پر کفر کے فتوے لگا کر علماء حرمین شریفین کے فتاویٰ پر تصدیق کی مہر لگا دی تاکہ کسی مغالطہ اور شک کی گنجائش نہ رہے۔

سیّدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان میں تبلیغی جماعت کے دیوبندی، نجدی وہابی مولویوں کی گستاخیوں کے چند نمونے:

۱) دیوبندی مولوی کو غسل حضرتِ علی نے دیا اور اس برہنہ کو کپڑے سیّدۃ النساء فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پہنائے۔ معاذ اللہ معاذ اللہ معاذ اللہ۔

(صراط مستقیم، صفحہ 221)

ایک دن جناب ولایت مآب حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ اور جناب سیّدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو خواب میں دیکھا۔ جناب علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو اپنے ہاتھ مبارک سے غسل دیا اور آپ کے بدن کو خوب اچھی طرح سے شست وشو کی، جس طرح والدین اپنے بیٹوں کو نہلاتے اور شست وشو کرتے ہیں اور جناب فاطمۃ الزاہراء رضی اللہ تعالیٰ نے نہایت عمدہ اور قیمتی لباس اپنے ہاتھ مبارک سے آپ کو پہنایا۔ معاذ اللہ۔ (صراطِ مستقیم صفحہ 221 اردو مصنف مولوی اسماعیل دہلوی ''امامِ اول دیوبند'')

۲) مولوی اشرف علی تھانوی لکھتا ہے: "ہمارے مولوی فضل الرحمن بیمار ہو گئے تھے تو اُنہوں نے خواب دیکھا کہ اُن کو خاتونِ جنت حضرتِ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے سینے سے چمٹالیا اور مولوی صاحب خاتونِ جنت کے سینے سے لگ گئے اور درست ہو گئے۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ (افاضات الیومیہ جلد 8، ص48)

اے مسلمانو! تمہیں اللہ کا واسطہ ذرا سوچو خوب غور کرو کہ رسولِ کریم ﷺ کی پیاری صاحبزادی رضی اللہ عنہا کی شان وعظمت میں رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے حکیم الامت مولوی اشرف تھانوی دیوبندی نے کس قدر ناپاک جرأت اور گستاخی کی ہے۔ یہ سب کچھ تھانوی دیوبندی کی یزید پلید سے محبت اور اہل بیتِ اطہار سے بغض کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

۳) مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی نے بڑھاپے میں ایک کمسن خوبصورت شاگردنی سے نکاح کرلیا۔

اس نکاح سے پہلے ان کے ایک مرید نے خواب میں دیکھا کہ مولوی اشرف علی تھانوی کے گھر عائشہ صدیقہ آنے والی ہیں جس کی تعبیر مولوی اشرف علی تھانوی نے یہ کی کہ کوئی کمسن عورت میرے ہاتھ آوے گی کیونکہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا نکاح جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہوا تو آپ کی عمر سات سال تھی وہی نسبت یہاں ہے کہ میں بڈھا اور بیوی لڑکی ہے۔ (معاذ اللہ)

(الخطوب المذیبہ ص8، ماہ صفر 1335ھ رسالہ امداد۔ مصنف اشرف علی تھانوی)

رسول کریم ﷺ کی ساری ازواجِ مطہرات، مسلمانوں کی روحانی مائیں ہیں خصوصاً ام المومنین عائشہ صدیقہ طیبہ، طاہرہ رضی اللہ عنہا کی تو یہ شان ہے کہ ان کے قدموں پر دنیا بھر کی مائیں قربان ہوں تو بھی کم ہے۔ کوئی کمینہ آدمی بھی ماں کو خواب میں دیکھ کر جورو (یعنی بیوی) سے تعبیر نہ کرے گا یہ کہنا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی سخت توہین اور شانِ اقدس میں صریح گالی ہے اس سے زیادہ بے ایمانی اور بے غیرتی اور کیا ہو سکتی ہے کہ ماں کو جورو سے تعبیر دی جائے۔ (معاذ اللہ)

www.noorenabi.net

۴) رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کا حکیم الامت مولوی اشرف تھانوی دیو بندی لکھتا ہے:

"کہ بعض اوصاف میں میری نئی بیوی حضرتِ عائشہ صدیقہ کی وارث ہے" (نعوذ باللہ) کہاں ایک ہندوستانی عورت اور کہاں امّ المومنین بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مقام عالیشان۔

۵) رائیونڈ کی دیو بندی تبلیغی جماعت کے حکیم الامت کا منظور شدہ کلمہ اور درود۔

مولوی اشرف علی دیو بندی کے ایک مرید نے مولوی اشرف علی تھانوی کو خط لکھا کہ میں نے خواب کی حالت میں اس طرح کلمہ یعنی

لَا الہ الّا اللہ اشرف علی رسول اللہ پڑھتا ہوں چاہتا تھا کہ کلمہ صحیح پڑھوں مگر یہ ہی منہ سے نکلتا تھا جب بیدار ہوتا ہوں کلمہ شریف کی غلطی کا خیال آیا کہ رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھوں تو یوں اللھم صل علی سیدنا و نبینا واشرف علی پڑھتا ہوں حالانکہ اب بیدار ہوں خواب میں نہیں مگر بے اختیار ہوں زبان قابو میں نہیں ہے۔

اس کا جواب اشرف علی تھانوی دیو بندی نے یہ دیا کہ جس "طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہٖ تعالیٰ متبع سنت ہے" یعنی کوئی خرابی نہیں۔ معاذ اللہ

(رسالہ امداد بابت ماہ صفر ۱۳۳۶ھ صفحہ ۳۵ از اشرف علی تھانوی)

اِسے سنت کے مطابق قرار دینا غضبِ الٰہی اور عذابِ خداوندی کا موجب ہے اور اِس سے توبہ کرنا فرض ہے۔

دیو بندی مولوی نے خواب میں رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پل صراط پر سے گرنے سے بچالیا:

۶) رشید احمد گنگوہی کے شاگرد رشید حسین علی دیو بندی "بلغۃ الحیر ان مبشرات" میں لکھتے ہیں:

کہ میں نے حضور ﷺ دو دو کو خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ مجھے پل صراط پر لے گئے اور کچھ آگے جا کر میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ حضور ﷺ گر رہے ہیں تو میں نے حضور ﷺ کو روکا اور گرنے سے بچالیا۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

(بلغۃ الحیر ان مبشرات صفحہ 8، دلائل السلوک صفحہ 196)

۷) ''اُردو میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدرسہ دیو بند کے شاگرد ہیں'' (معاذ اللہ)

براہین قاطعہ میں مولوی خلیل احمد انبیٹھوی دیو بندی صفحہ ۲۶ پر لکھتا ہے۔

''مدرسہ دیو بند کی عظمت خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں بہت ہے کہ صدہا عالم یہاں سے پڑھ کر گئے اور خلق کثیر کو ظلمت وضلالت سے نکالا یہی سبب ہے کہ ایک صالح مرد خواب میں فخر عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے تو آپ ﷺ کو اردو میں کلام کرتے دیکھ کر پوچھا کہ آپ کو یہ کلام کہاں سے آ گئی آپ تو عربی ہیں آپ ﷺ نے فرمایا جب سے علماء مدرسہ دیو بند سے ہمارا معاملہ ہوا ہے ہم کو یہ زبان آ گئی ہے سبحان اللہ اس سے رتبہ اس مدرسہ کا معلوم ہوا۔'' (معاذ اللہ)

رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے علماء دیو بند کی امامِ عالی مقام حضرت سیدنا امامِ حسین رضی اللہ عنہ کی شانِ پاک میں کی گئی گستاخیوں کی ایک جھلک:

۱) امام حسین رضی اللہ عنہ نے جماعت میں تفرقہ ڈالا جماعت سے الگ ہو کر شیطان کے حصے میں چلے گئے۔ معاذ اللہ۔ (رشید ابن رشید ۲۲۵)

۲) پس حسین باغی اور بیعت توڑنے والے ٹھہرے۔ معاذ اللہ۔ (صفحہ نمبر ۶۴۰)

۳) امام حسین رضی اللہ عنہ نے ''امیر المومنین یزید'' کی اطاعت نہ کر کے خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ معاذ اللہ۔

اہلسنت کے نزدیک ایسے الفاظ کہنا حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی شان میں سخت گستاخی ہے اور یہ جہنمی ہونے کی نشانی ہے اے مسلمانو! غور کرو خدارا انصاف کرو کہ رسول کریم ﷺ کے مبارک کندھوں پر محبت سے سواری کرنے والے، رسولِ کریم ﷺ کی مبارک زبان اور لعابِ دہن چوسنے والے اور رسولِ کریم ﷺ کی گودِ مبارک میں کھیلنے والے لاڈلے شہزادے امامِ حسین رضی اللہ عنہ نے کربلا کے میدان میں یزید پلید کی فوجوں کے ظلم وستم برداشت کیے اور اپنے پیارے نانا جان رحمتِ عالمیان ﷺ کے دینِ اسلام کیلئے اپنا پورا مقدس گھرانہ اور سب کچھ قربان کر دیا۔ نجدی، وہابی، دیو بندی اور رائے ونڈی تبلیغی جماعت والوں نے ہمارے دلوں کے چین سیدنا امامِ حسین رضی اللہ عنہ کو

اپنی کتابوں میں باغی، فسادی اندھا، جماعت میں تفرقہ ڈالنے والا، مال و دولت اور حکومت کی خاطر فتنہ وفساد ڈالنے والا، خدا اور رسول ﷺ کی نافرمانی کرنے والا لکھا ہے اور بعض اوقات کہتے بھی رہتے ہیں "لیکن یہ سب کے سامنے ظاہر نہیں کرتے" کیونکہ ان نجدی ، وہابی، دیوبندیوں اور رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے لوگوں کے دل امام عالی مقام امامِ حسین رضی اللہ عنہ کے بغض سے بھرے ہوئے ہیں۔ یہ یزید پلید جیسے ظالم، شرابی، زانی، فاسق وفاجر کی محبت میں گمراہ ہوئے پڑے ہیں اس بارے میں مکمل تفصیلات کے ساتھ صحیح حقائق معلوم کرنے کے لئے خطیب پاکستان مولانا محمد شفیع اکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف کردہ کتاب امامِ پاک رضی اللہ عنہ اور یزید پلید نامی کتاب کا مطالعہ فرمائیں اِنشاء اللہ دودھ کا دودھ پانی کا پانی واضح ہو جائے گا۔

دیوبندی مولوی ہم اہلسنت پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ یہ "سنی بریلوی لوگ پیر پرست ہیں" نبی علیہ الصلوٰۃ والسّلام کو اور پیروں کو خدا عزوجل سے ملا دیتے ہیں اس لئے یہ مشرک ہیں۔ (معاذ اللہ) ان کا یہ دعویٰ سراسر غلط ہے الحمدللہ اہلسنت والجماعت بریلوی کا دامن کفر و شرک کی آلودگی سے پاک وصاف ہے۔

لیکن آیئے دیکھئے غور کیجئے کہ "پیر پرست کون" ہے اور رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے لوگ اور دیوبندی علماء اپنے پیروں کو کیا سمجھتے ہیں۔

۱) مولوی خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی کے متعلق اِن کا نظریہ ہے کہ مولانا خلیل احمد صاحب تو نور ہی نور ہیں، اِن میں نور کے سوا کچھ نہیں معاذ اللہ۔ ("تذکرۃ الخلیل" ص ۳۵۹)

۲) دیوبندی مولوی اپنے رشید احمد گنگوہی کے متعلق لکھتا ہے:

کیا وصف کروں اس ممتاز کا　　　انسان کی شکل میں فرشتہ دیکھا

("تذکرۃ الخلیل" ص66، تذکرۃ الرشید جلد2، صفحہ 99)

۳) دیوبندی مولوی کے نزدیک رسول کریم ﷺ کو وسیلہ ماننا شرک و بدعت ہے، مگر فتاویٰ اشرفیہ میں اشرف تھانوی کو وَسِیۡلَتِنَا فِی الدَّارَیۡن (دونوں جہان میں وسیلہ) لکھا ہے۔ (فتاویٰ اشرفیہ، صفحہ ۱، جلد ۱)

۴) مولوی اشرف تھانوی کے متعلق دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ

''مولانا اشرف علی تھانوی کے پاؤں دھو کر پینا نجاتِ اُخروی کا سبب ہے'' معاذ اللہ

(تذکرۃ الرشید، ج ا، ص ۱۱۳)

۵) مسلمانو! انصاف کیجئے جب کوئی سنی بریلوی مسلمان اپنے آپ کو مدینۂ منورہ کا ''سگ'' یعنی کتا کہتا ہے یا غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے در کا ''سگ'' کہتا ہے تو دیوبندی مولوی اعتراض کرتے ہیں جبکہ خلیل احمد انبیٹھوی کا اپنے پیرومرشد رشید احمد گنگوہی کے متعلق عقیدہ یہ ہے کہ

''میں تو اس دربار (رشیدی) کے کتوں کے برابر بھی نہیں۔ (تذکرۃ الخلیل، ص ۶۰)

مسلمانو! انصاف کیجئے کہ جب کوئی سنی مسلمان اپنے پیرومرشد پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی کو غوثِ دوراں کہتا ہے یا سید نا محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کو غوثِ اعظم کہتا ہے تو رائے ونڈی تبلیغی جماعت کے دیوبندی مولوی کارڈ، پمفلٹ اور رسائل لکھ لکھ کر تقسیم کرتے ہیں کہ اِن کو غوثِ اعظم کہنا شرک ہے حالانکہ ایسا قرآن وحدیث اور اولیاء اللہ سے ثابت ہے۔ لیکن اپنے پیرومرشد رشید احمد گنگوہی کے متعلق خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی لکھتا ہے کہ

۶) قطبِ عالم غوثِ دوراں بے مثال گنجِ عرفاں نورِ ایقاں خوش خصال

(تذکرۃ الخلیل صفحہ 58)

مزید دیکھئے مولوی محمود الحسن دیوبندی اپنے پیرومرشد رشید احمد گنگوہی کی شان میں لکھتا ہے:

۷) تمہاری تربت انور کو دے کر طور سے تشبیہ
کہوں ہوں بار بار ارنی میری دیکھی بھی نادانی

(مرثیہ شمولہ کلیات شیخ الہند صفحہ 9)

اس شعر کے مطابق مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی کی قبر تو طور ہوئی اور مولوی محمود الحسن ارنی فرمانے والے موسیٰ ہوئے تو معاذ اللہ مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب کو رب سے

ملانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ (اس میں ایک نہیں کتنی ہی گستاخیاں ہیں)

اسی نظم میں مزید لکھتے ہیں۔

۸) زبان پر اہلِ اہوا کی ہے اعل ہبل شاید   اٹھا دنیا سے کوئی بانیِ اسلام کا ثانی

(ایضاً صفحہ 7)

اس شعر میں مولوی رشید احمد گنگوہی کو بانیِ اسلام حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا ثانی کہا گیا ہے جبکہ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کو لا ثانی، بے نظیر و بے مثال بنایا ہے۔

تعجب ہے کہ اگر کسی جاہل آدمی کو اشرف علی تھانوی کا یا ان کے کسی بڑے عالم کا ثانی کہہ دیا جائے تو ان دیوبندیوں کو ناگوار گزرتا ہے اور یہ خود اپنے مولوی کو رسول اللہ ﷺ کا ثانی کہیں تو انہیں توہین رسول کا احساس نہیں ہوتا اور غلطی ماننے کے بجائے الٹے سیدھے بہانے بناتے ہیں۔ پھر مزید لکھتا ہے۔

۹) وہ تھے صدیق اور فاروق پھر کہیے عجب کیا ہے
شہادت نے تہجد میں قدم بوسی کی گر ٹھانی (ایضاً صفحہ 9)

اب اس شعر میں ان کو صدیق اور فاروق رضی اللہ عنہما سے بھی ملا دیا۔ مزید لکھتے ہیں:

۱۰) قبولیت اسے کہتے ہیں مقبول ایسے ہوتے ہیں
عبید اسود کا ان کے لقب ہے یوسف ثانی (ایضاً صفحہ 8)

اب غور فرمائیے! عبید اسود کے معنی ہیں کالے بندے یا کالے غلام۔ (یعنی "عبید اسود کا ان کے") اس کا مطلب یہ ہوا کالے بندے یا کالے غلام کا ان کے لقب ہے یوسف ثانی۔ اس کا مکمل مفہوم و مطلب یہ ہوا کہ مولوی رشید احمد گنگوہی کی مقبولیت کی شان یہ ہے ان کے کالے غلام کا لقب بھی یوسف علیہ السلام کا ثانی ہے۔ معاذ اللہ۔ یہ حسن و جمال یوسف علیہ السلام کی صریح توہین ہے۔

اب درج ذیل شعر میں رشید احمد گنگوہی دیوبندی کی مسیحائی کو حضرت عیسیٰ ابنِ مریم علیہ السلام کی مسیحائی پر ترجیح دی ہے اور ایسا کہنا حضرت عیسیٰ ابنِ مریم علیہ السلام کی شان

میں سخت گستاخی ہے۔

۱۱) مردوں کو زندہ کیا زندوں کو مرنے نہ دیا
اس مسیحائی کو دیکھیں ذرا ابنِ مریم علیہ السلام (ایضاً صفحہ 13)

اس شعر میں مولوی محمود الحسن دیوبندی نے حضرت عیسیٰ ابنِ مریم علیہ السلام کو اپنے مرشد کے کمالات سے موازنہ اور مقابلے کا چیلنج کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ اے عیسیٰ علیہ السلام آپ نے تو ایک ہی کام کیا یعنی مردوں کو زندہ کیا مگر میرے مرشد رشید احمد گنگوہی نے تو دو کام کئے یعنی مردوں کو زندہ کیا اور زندوں کو مرنے نہ دیا اور اس مسیحائی کو دیکھیں ذرا ابنِ مریم علیہ السلام۔ معاذ اللہ حضرت ابنِ مریم علیہ السلام کو اپنے مرشد کے فضائل و کمالات دیکھنے کی دعوت دی جارہی ہے یہ عین توہینِ نبوت ہے۔ اور رائے ونڈ کے تبلیغی دیو بندیوں کا کھلا ہوا کفر ہے۔

اے مسلمانو! غور کرو کہ از خدا تا موسیٰ و عیسیٰ علیہم السلام، صدیق و فاروق (رضی اللہ عنہما) غرض کہ کون سا درجہ باقی رہا جو رشید احمد گنگوہی کو نہ دیا گیا۔

مزید دیوبندی علماء کے نزدیک کعبہ میں بھی گنگوہ کا رستہ تلاش کرنا چاہیے۔

۱۲) پھریں تھے کعبہ میں بھی پوچھتے گنگوہ کا رستہ
جو رکھتے اپنے سینوں میں تھے شوق و ذوق عرفانی (ایضاً صفحہ 8)

جبکہ اہلسنت کے نزدیک کعبہ مطہرہ تمام دنیائے اسلام کا مرکز و محور ہے اور مردِ مومن کا دل خود بخود کعبہ کی طرف کھینچتا ہے اور ایسی صورت میں جو لوگ کعبہ پہنچ کر بھی گنگوہ کا رستہ ڈھونڈتے ہیں وہ علم و عرفان اور ذوق و شوق عبادت اور انوار و تجلیات سے قطعاً محروم ہیں اور کعبہ معظمہ میں پہنچنے کے بعد گنگوہ کا متلاشی ہونا یقیناً کعبہ معظمہ کی شان و عظمت کو گھٹانے والی بات ہے۔

سوال: امامِ اہلِ سنت احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے نام کے ساتھ اعلیٰ حضرت لکھنے پر دیوبندی بہت اعتراض کرتے ہیں؟

جواب: اِس سے ہمارا مطلب یہ ہے کہ امامِ اہلِ سنت احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ اپنے

زمانہ کے حضراتِ علماء میں سب سے اعلیٰ ہیں۔ جو آپ کے عشقِ رسول ﷺ سے بھرپور ترجمہ قرآن کنزالایمان اور آپ کی دیگر تصانیف، آپ کے علم وعمل، تقویٰ اور پرہیزگاری کی وجہ سے ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر خاص احسان ہے۔ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ کوئی ولی کسی صحابی رضی اللہ عنہ کی کسی طرح سے برابری نہیں کرسکتا اور کوئی صحابی رضی اللہ عنہ کسی نبی علیہ السلام کی برابری نہیں کرسکتا اور کوئی نبی علیہ السلام حتیٰ کہ رسولِ کریم ﷺ بھی کسی معاملے میں اللہ تبارک وتعالیٰ کی برابری نہیں کرسکتے۔

جبکہ دیوبندی مولویوں کے عظیم پیشوا عاشق الٰہی میرٹھی دیوبندیوں کے اعلیٰ حضرت اپنی تصنیف ''تذکرۃ الرشید'' کی جلد دوم میں اپنے خانوادے کے مرشدِ اعظم حاجی امداد اللہ صاحب کو گیارہ جگہ جی ہاں گیارہ جگہ ''اعلیٰ حضرت'' لکھا ہے اور رشید احمد گنگوہی نے بھی اپنے مکتوب میں حاجی صاحب کو دو جگہ ''اعلیٰ حضرت'' لکھا ہے اور اشرف علی تھانوی دیوبندی نے خود اپنے قلم سے حاجی صاحب کو تین جگہ ''اعلیٰ حضرت'' لکھا ہے۔ مبلغِ دیوبند مولوی سیف اللہ دیوبندی نے بھی دارالعلوم دیوبند کے مدیر قاری طیب کو ''اعلیٰ حضرت'' لکھا ہے اب دیوبندی مولوی اپنے گھر کے ''اعلیٰ حضرات'' کے بارے میں بھی کچھ وضاحت فرمادیں تو مہربانی ہوگی۔

آیئے! اب رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے اساتذہ علماء دیوبند اور دارالعلوم دیوبند کا افسوسناک، شرمناک تاریخی کارنامہ بھی پڑھ لیجئے:

صد سالہ ''جشن دیوبند'' میں دینِ اسلام کی توہین کے بے شمار پہلو موجود ہیں۔ آہ! یہ صد سالہ جشنِ دیوبند دینِ اسلام کی توہین اور ایک کثیر رقم کی بربادی کا باعث اور بے شمار بدعات کا مجموعہ ہے۔

صد ۱۰۰ سالہ جشنِ دیوبند کی تفصیل ان کے علماء کے بقول اور روزنامہ ''مشرق''، ''نوائے وقت'' لاہور۔ (۲۲۔۲۳ مارچ ۱۹۸۰) (روزنامہ ''جنگ'' ۲۳ مارچ راولپنڈی) روزنامہ ''جنگ'' کراچی۔ ۱۱ اپریل، روزنامہ امروز ۲۷ مارچ اور ۱۹ اپریل اور

دیگر رسائل کی اطلاعات کے مطابق ۔ سیارہ ڈائجسٹ بلکہ روزنامہ نوائے وقت ۹ اپریل ۱۹۸۰ میں تو جشن دیوبند کی افتتاحی تقریب کے موقع پر "دیوبندی مولویوں کے جھرمٹ میں مسز اندرا گاندھی کی تصویر" بھی شائع کی ہے۔ یہ واقعہ کچھ اس طرح سے ہے۔

۲۱، ۲۲، ۲۳، مارچ ۱۹۸۰ء کو مدرسہ دارالعلوم دیوبند کا صد سالہ جشن منایا گیا اس موقع پر صد سالہ جشن دیوبند کے افتتاح کرنے اور تقریر کرنے کے لئے جب "شری متی" مسز اندرا گاندھی اسٹیج پر آنے لگی تو اسٹیج پر موجود تمام دیوبندی مولوی صاحبان اور عرب وفود کے ارکان دورویہ یعنی دو قطار بنا کر کھڑے ہو گئے اندرا گاندھی ان کے سب کے خوش آمدید کا مسکراہٹ سے جواب دیتی ہوئی آئیں انہیں مہمان خصوصی کی کرسی پر بٹھایا گیا جو صاحب صدر اور قاری محمد طیب کی کرسیوں کی درمیان تھی۔ جبکہ دیگر بڑے بڑے علماء نیچے بیٹھے ہوئے تھے "شری متی" جی کو دیکھنے کے لئے زبردست ہلچل مچی تمام حاضرین اور خصوصاً پاکستانی شرکاء "شری متی" کو دیکھنے کے لئے بے تاب تھے "شری متی" ایک مرصع اور سنہری کرسی پر جلوہ گر تھیں۔ شری متی نے سنہری رنگ کی ساڑھی پہنی ہوئی تھی اور ان کے ہاتھ میں ہلکے رنگ کا ایک بڑا سا پرس تھا۔

"اندرا دیوی" نے بنفس نفیس جشن دیوبند کے تقریبات کا افتتاح کیا اپنے دیدار و آواز اور نسوانی اداؤں سے دیوبندی ماحول کو مسحور کیا اور دیوبند کے اسٹیج پر تالیوں کی گونج میں اپنے خطاب سے جشن دیوبند کو مستفیض فرمایا بانی دیوبند کے نواسے اور مدرسہ دیوبند کے "بزرگ" مہتمم قاری محمد طیب صاحب نے اندرا دیوی کو عزت مآب وزیر اعظم ہندوستان کہہ کر خیر مقدم کیا اور اسے بڑی بڑی ہستیوں میں شمار کیا۔ قاری محمد طیب دیوبندی کے خطبہ استقبالیہ کے دوران مصر کے وزیر اوقاف عبداللہ بن سعود نے شری متی اندرا گاندھی سے "ہاتھ" ملایا۔ نیز شری متی اور مفتی محمود صاحب تھوڑی دیر اسٹیج پر کھڑے کھڑے باتیں کرتے رہے اور مفتی محمود نے شری متی جی سے ویزے جاری کرنے کی درخواست کی چنانچہ اندرا گاندھی نے اسی وقت دیوبند میں ویزا آفس کھولنے کا حکم دیدیا۔

روزنامہ جنگ کراچی ۳، اپریل ۱۹۸۰ء کی ایک تصویر میں مولویوں کے جھرمٹ میں

ایک ننگے منہ، ننگے سر، برہنہ بازو، عورت کو تقریر کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے اور تصویر کے نیچے لکھا ہے ''مسز اندرا گاندھی دارالعلوم دیوبند کے صد سالہ تقریبات کے موقع پر تقریر کر رہی ہیں''۔ روزنامہ نوائے وقت ۹، اپریل ۱۹۸۰ء کی ایک تصویر میں ایک مولوی کو اندرا گاندھی کے ساتھ دکھایا گیا ہے اور تصویر کے نیچے لکھا ہے مولانا راحت گل مسز اندرا گاندھی سے ملاقات کر کے آرہے ہیں۔

صد سالہ جشن دیوبند میں مسز اندرا گاندھی کے علاوہ مسٹر راج نرائن، جگ جیون رام، اور مسٹر بھوگنا نے بھی شرکت کی۔

روزنامہ جنگ راولپنڈی ۲ اپریل ۱۹۸۰ء، روزنامہ امروز، ۲۷ مارچ کے مطابق۔ تقریبات جشن دیوبند کے انتظامات وغیرہ پر ۷۵ لاکھ سے زائد رقم خرچ کی گئی پنڈال پر چار لاکھ سے بھی زائد رقم خرچ ہوئی بجلی پر تین لاکھ سے زیادہ اور کیمپوں پر ساڑھے چار لاکھ سے زیادہ رقم خرچ ہوئی۔

جشن دیوبند کے مندوبین نے واپسی پر بتایا کہ جشن دیوبند کی تقریبات پر بھارتی حکومت نے ڈیڑھ کروڑ روپے خرچ کئے جبکہ ساٹھ لاکھ روپے دارالعلوم نے اس مقصد کے لئے اکٹھے کئے۔

روزنامہ جنگ راولپنڈی ۲ اپریل ۱۹۸۰ء کے مطابق اندرا گاندھی نے مدرسہ دیوبند کے لئے ۳۰ لاکھ روپے کی گرانٹ الگ مہیا کی روزنامہ اخبار العالم الاسلامی سعودی عرب نے لکھا ہے کہ سعودی حکومت نے دارالعلوم دیوبند کو دس لاکھ وظیفہ دیا ہے جبکہ سیدہ اندرا گاندھی نے جشن دیوبند کے افتتاحی اجلاس میں خطاب کیا۔ ۱۴ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۰ھ۔

بعض شرکاء دیوبند کا کہنا ہے کہ اندرا گاندھی بن بلائی آئی تھی اگر یہ درست مان لیا جائے تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اسے مہمان خصوصی کی کرسی پر کیوں بٹھایا گیا۔ اس سے افتتاح کیوں کرایا تقریر کیوں کرائی گئی؟

چرن سنگھ اور جگ جیون رام نے ایک مذہبی اسٹیج پر تقاریر کیوں کیں؟ کیا یہ سب کچھ دارالعلوم دیوبند کے منتظمین کی خواہش کے خلاف ہوتا رہا تھا؟ دراصل ایک جھوٹ چھپانے

کے لئے انسان کو سو جھوٹ بولنے پڑتے ہیں۔ کاش اللہ تبارک وتعالیٰ ان دیوبندی مولویوں کو سچ بولنے، غلطی کا اعتراف کر کے توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور یہ کلنک کا ٹیکہ جو انہوں نے اپنے چہرے پر لگالیا اور یہ داغ جو ان کے دامن پر لگ چکا ہے حیلوں ،بہانوں سے نہیں بلکہ صرف اور صرف اقرار کر کے توبہ کرنے ہی سے مٹے گا۔

اے مسلمانو! ذرا غور کرو کہ جب کوئی سُنّی مسلمان باادب کھڑے ہو کر رسولِ کریم ﷺ کی ذات، سراپا عظمت پر پڑھتا ہے

مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

تو یہ دیوبندی تبلیغی جماعت والے اِسے شرک و بدعت کہتے ہیں اور اگر منافقت کرتے ہوئے خاموش بھی رہتے ہیں تو دل میں ہی نا جانے کیا کیا کہہ جاتے ہیں

آہ ! دارالعلوم دیوبند میں ایک کافرہ ،مشرکہ ،ننگے منہ ،ننگے سر اور برہنہ بازو والی ''ہندو عورت کے احترام و تعظیم'' میں اِن مولویوں کا کھڑے ہو جانا اور اُس مشرکہ کو بڑے بڑے القابات سے پُکارنا اسلام کی زبردست توہین نہیں تو اور کیا ہے؟ اتنے عالم فاضل کہلوانے والے اندرا گاندھی کو دعوتِ اسلام بھی پیش نہ کر سکے اور ان دیوبندی مولویوں کو مشرک ،کافر ہندو قوم سے لاکھوں روپے کی مدد لیتے ہوئے شرم بھی نہ آئی۔ یہ ہے ان رائے ونڈ کے تبلیغیوں کی توحید......؟ معاذاللہ۔

مگر افسوس! ہے کہ یہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی مولوی رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادتِ باسعادت کے موقع پر ہونے والی جشنِ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور محافلِ میلاد کو بدعت اور گمراہی قرار دیتے ہیں جب کہ قرآن و حدیث میں اس کے بے شمار دلائل اور فضائل موجود ہیں۔

خدارا مسلمانو! انصاف کرو عقل کرو! اِن دیوبندی مولویوں، اور تبلیغیوں سے دور رہو کیونکہ یہ لوگ اللہ تبارک وتعالیٰ کے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم وتوقیر کا انکار کرنے والے اور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان گھٹانے والے ہیں۔

یہ سب دیوبندی مولوی تحریکِ پاکستان کی بھی بھرپور مخالفت کرتے رہے ہیں اور

انگریزی حکومت کے وفادار اور تنخواہ دار رہے ہیں، جیسا کہ مولوی عبدالجبار دیوبندی لکھتے ہیں کہ ''یہ کیسے ہوسکتا ہے حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانوی مسلم لیگ جیسی بد دین جماعت کی حمایت کریں۔ (اشرف الافادات صفحہ ۱۸)

مسلم لیگ کو ووٹ دینے والے سور ہیں سور کھانے والے ہیں:

۱) دیوبندیوں کے مولوی عطاءاللہ بخاری نے کہا کہ جو لوگ مسلم لیگ کو ووٹ دیں گے وہ سور ہیں اور سور کھانے والے ہیں۔ معاذ اللہ (چمنستان، ظفر ولی خان صفحہ ۱۶۵)

مولوی شبیر احمد عثمانی دیوبندی لکھتے ہیں کہ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کو بھی انگریز حکومت کی طرف سے چھ سو روپیہ ماہانہ ملتا تھا۔ ''مکالمۃ الصدرین'' صفحہ ۹ مولانا حفظ الرحمٰن دیوبندی نے کہا کہ مولانا الیاس میواتی کی تبلیغی جماعت کو بھی حکومتِ برطانیہ کی طرف سے بذریعہ رشید احمد گنگوہی دیوبندی کو کچھ روپیہ ملتا تھا۔ (مکالمۃ الصدرین صفحہ ۹)

رپورٹ ''تحقیقاتی عدالت'' صفحہ ۲۷۳ پر ہے کہ دیوبندی احراری مولویوں نے بانی پاکستان محمد علی جناح کو ''کافرِ اعظم'' کہا ہے اور پاکستان کو ''پلیدستان'' اور ''خاکستان'' کہا ہے۔ اور مسلمانوں کے دشمن مشرک ہندو نہرو کو پردھان منتری شری جواہر لال نہرو کے خطابات سے اور بڑے بڑے تعریفی کلمات سے یاد کیا ہے۔ یہ ہے رائے ونڈ کے تبلیغی دیوبندیوں کی توحید؟؟؟ معاذ اللہ

جبکہ محمد علی جناح صحیح عقائد رکھنے والے سُنّی مسلمان تھے اور اُنھیں خواب میں ''رحمتِ دو عالم ﷺ'' کی زیارت بھی نصیب ہوئی تھی۔ اس لئے اُنھیں اُس وقت کے علما مثلاً امیرِ ملت سید جماعت علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور گولڑہ شریف کے بابو جی حضرت سید محی الدین رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ بزرگوں کی دعائیں حاصل تھیں۔ محمد علی جناح، نماز و روزہ، تلاوت اور درود وغیرہ کی پابندی کرنے والے تھے اور محافلِ میلاد النبی ﷺ میں حاضری دیتے تھے۔ خلفاءِ راشدین اور دیگر تمام صحابہءِ کرام علیہم الرضوان اور اولیاء سے محبت بھی کرتے تھے اور آخری وقت میں گواہان کی موجودگی میں کلمہ طیبہ پڑھ کر ان کا انتقال ثابت ہے۔

مودودی صاحب لکھتے ہیں کہ مسلم لیگ کی حمایت میں اگر میں نے کبھی ایک لفظ بھی بولا ہو تو اس کا حوالہ دیا جائے۔ (ترجمان القرآن)

مودودی صاحب کہتے ہیں کہ مسلمان ہونے کی حیثیت سے میرے لئے اس مسئلہ میں کوئی دلچسپی نہیں کہ ہندوستان میں جہاں مسلمان کثیر تعداد میں ہیں وہاں ان کی حکومت قائم ہو۔ اِس نام نہاد حکومت کے انتظار میں اپنا وقت ضائع کرنے یا اس کے قیام میں اپنی قوت ضائع کرنے کی حماقت آخر ہم کیوں کریں۔

(تحریک آزادیٔ ہند اور مسلمان جلد2 صفحہ 102، مودودی صاحب اور انکی سیاسی کشمکش جلد ۳)

سوال : رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت کے لوگوں کو جب ہم گستاخیاں دکھاتے ہیں تو وہ لوگ یہ کہتے:

اوّل: ہمارے تو یہ عقائد ہی نہیں ہیں ایسے عقائد تو کسی مسلمان کے ہو ہی نہیں سکتے۔

دوم: ہمارے علماء نے، ہمارے مولویوں نے یہ گستاخیاں ہرگز نہیں لکھیں۔

سوم: وہ تو بہت بڑے عالم، نمازی اور تہجد گزار تھے۔ وہ بھلا ایسی گستاخیاں کیوں لکھیں گے؟

چہارم: اِن چھوٹی چھوٹی باتوں کو چھوڑو اور اُمت کو جوڑنے کی فکر کرو۔

جواب: بے شک ایسے عقائد لکھنے والا مسلمان نہیں ہو سکتا لیکن تمہارے دیوبندی نجدی وہابی مولویوں نے اپنی کتابوں اور ترجمۂ قرآن میں یہ گستاخیاں، بے ادبیاں اور غلطیاں کی ہیں اور آپ کے اپنے دیوبندی مکتبہ کی شائع کردہ یعنی دیوبندی، نجدی وہابی دارالاشاعت کی چھاپی ہوئی کتابیں اور ترجمۂ قرآن ہمارے بے شمار علماء اہلِ سنت، مفتیانِ عظام کے پاس محفوظ ہیں آپ دیکھ سکتے ہیں۔

آپ کے شیخ الہند، شیخ الحدیث، حکیم الامت کہلوانے والے مولویوں نے تو اس سے بھی زیادہ گستاخیاں، بے ادبیاں اور غلطیاں کی ہیں۔ اور یاد رکھئے جہاں تک دیوبندی مولویوں کی تبلیغ، روزہ، حج، نمازوں، نوافل وتہجد وغیرہ عبادات کی بات ہے تو شیطان یعنی ابلیس بھی بہت بڑا عالم، عابد، زاہد حتیٰ کہ ابلیس نے لاکھوں سال عبادت کی اور چپہ چپہ پر سجدہ کیا ہے اور پکا خالص توحیدی تھا، لیکن جب ابلیس نے اللہ تبارک وتعالیٰ کے پیارے

نبی حضرتِ سیدنا آدم علیہ السلام کی تعظیم اور توقیر کا انکار کیا تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اُس کی ساری عبادت نامقبول کر کے لعنت کا طوق اس کے گلے میں ڈال کر اُسے مردود کر کے اپنی بارگاہ سے دُھتکار دیا۔ ابلیس کی توحید اور عبادت اُس کے کسی کام نہ آئی اور اِن دیوبندی نجدی وہابی مولویوں نے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اور رسول کریم ﷺ اور دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کی شان میں گستاخیاں بے ادبیاں کی ہیں جس کی حقیقی سزا تو انھیں اور اُن کے چاہنے والے تبلیغیوں کو مرنے کے بعد ہی معلوم ہوگی۔

اِس کتاب میں ہم نے قرآن مجید کے تیس ۳۰ پاروں کی نسبت سے فی الحال صرف تیس ۳۰ آیات کے تراجم کا موازنہ پیش کر کے مختصر بحث کی ہے اگر اِن غلط تراجم پر تفصیل سے بحث کی جائے تو عوام الناس کو معلوم ہو جائے کہ رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت کے دیوبندی، نجدی، وہابی مولویوں کے ترجمہ کی ایک ایک آیت میں کتنی کتنی غلطیاں ہیں جو کہ اہلِ علم پر مخفی نہیں۔

پھر اگر آپ کہتے ہیں کہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں انہیں چھوڑ دو تو جواب یہ ہے کہ اگر آپ کے دیوبندی، نجدی وہابی مولویوں کے ترجمہءِ قرآن اور دوسری کتابوں میں یہ غلطیاں نہ لکھیں ہوتیں۔ اور اگر یہ چھوٹی غلطیاں ہوتیں تو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے 33 علمائے کرام اور پاک وہند کے تقریباً 253 علمائے کرام، آپ کے دیوبندی، وہابی، نجدی مولویوں کے خلاف کفر کا فتویٰ نہ دیتے۔ یاد رکھئے کہ اگر کوئی شخص دوسرے کے خلاف کفر کا فتویٰ دے اور اُس شخص میں کفر والی بات نہ ہو تو وہ فتویٰ دینے والا خود کافر ہو جائے گا۔

اس لئے مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور پاک وہند بھر کے اِن مشہور ومعروف علماء کرام مفتیانِ عظام نے تسلی کرنے کے بعد خوب غور وفکر کرنے کے بعد ہی دیوبندی، وہابی، نجدی مولویوں کے خلاف کفر کا فتویٰ دیا ہے۔

سوال: رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت والے تو نمازیں بھی پڑھتے ہیں، روزے بھی رکھتے ہیں، حج بھی کرتے ہیں، زکوٰۃ بھی دیتے ہیں اور تبلیغ بھی کرتے ہیں یعنی دوسروں کو نیک اعمال کی دعوت بھی دیتے ہیں اور توحید پر تو یہ لوگ بہت زیادہ زور دیتے

ہیں تو پھر یہ لوگ گمراہ اور بے دین کیسے ہو سکتے ہیں؟

جواب: روزہ اچھا، حج اچھا، نماز اچھی، زکوۃ اچھی
مگر میں باوجود اس کے مسلماں ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مروں میں خواجۂ بطحا (ﷺ) کی عزت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا

صحیح بخاری شریف، ج ۲، ص ۷۵۶۔ میں ہے کہ

حضرتِ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولِ اکرم ﷺ سے سُنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے:

''تُم میں سے ایک قوم نکلے گی۔ جن کی نمازوں کے مقابلہ میں تُم اپنی نمازوں کو ہیچ سمجھو گے، ان کے روزوں کے مقابلہ میں تم اپنے روزوں کو، ان کے اعمال کے مقابلہ میں تُم اپنے عملوں کو ہیچ سمجھو گے۔ وہ قرآن پڑھیں گے اور اُن کے حلق سے نیچے نہ اُترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ تیر کے سر کو دیکھا جائے تو شکار کا نشان تک نہ ہوگا، تیر کا زخم دیکھا جائے گا تو کوئی نشان نہ ملے گا۔ زخم کا داغ بھی نہ ہو گا۔ ایسے ہی دین اُن کے اُوپر اُوپر سے ہی گزر جائے گا۔

مزید ارشاد ہوتا ہے کہ'' ان کا ایمان حلقوں سے نیچے نہ ہوگا۔ لمبی لمبی نمازیں پڑھیں گے لیکن ایمان سے خالی ہوں گے۔ وہ قرآن پڑھیں گے مگر اُن کے حلق سے نیچے نہ اُترے گا۔''

(بخاری شریف جلد 2 صفحہ 756، کنز العمال، طبرانی شریف)

مزید ارشاد فرمایا'' آخر زمانہ میں ایک قوم ہوگی وہ قرآن پڑھیں گے مگر قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہ اُترے گا۔ یہ دینِ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے ان کی پہچان سر مُنڈانا ہے۔ وہ ہمیشہ اسلام سے خارج ہوتے رہیں گے اور یہ ساری مخلوق میں سے بدترین مخلوق ہیں۔ (نسائی شریف ج 2، ص 175,174، مشکوۃ شریف 309,308)

صحیح بخاری شریف میں ہے کہ'' حضرتِ عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اِن کو ساری مخلوق میں سے بُرا جانتے تھے اور اُن کی ایک نشانی یہ بتاتے تھے کہ یہ لوگ قرآنِ مجید کی وہ آیات

جو کفار و مشرکین کے بارے میں نازل ہوئیں ہیں اُن آیاتِ مبارکہ کو مسلمانوں پر چسپاں کرتے ہیں۔'' (صحیح بخاری جلد 2 صفحہ 1024)

صحیح مسلم شریف میں اِن کی ایک نشانی یہ ہے کہ:

''یہ لوگ قرآن مجید کے معنوں یعنی ترجمہ میں تحریف اور تاویل کریں گے''۔

اب قرآن و احادیث میں بتائی گئی مستند نشانیوں میں غور فرمایئے کہ کیا یہ نشانیاں اِن دیوبندیوں، نجدی وہابیوں اور رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت والوں میں ہیں یا نہیں، بے شک ہیں واقعی ہیں۔

اور اب قرآنِ مجید میں مزید غور فرمایئے۔ کیونکہ قرآنِ مجید میں بھی اِس قسم کے لوگوں کے بارے میں وضاحت موجود ہے۔ کہ جو نمازیں پڑھتے ہیں، کلمہ پڑھتے ہیں یعنی وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور آخرت پر ایمان لائے۔ مگر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ یہ ہرگز ایمان والے نہیں جیسا کہ

''اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائے اور وہ ایمان والے نہیں۔'' (پارہ ۱، البقرہ، آیت ۸)

''اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں۔'' (پارہ ۲۸، المنافقون: ۱)

''خوشخبری دو منافقوں کو کہ ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔'' (پ 5، النساء: 138)

''اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کو جہنم کی آگ کا وعدہ دیا ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے۔'' (پارہ 10، سورہ توبہ آیت 314)

''بے شک اللہ کافروں اور منافقوں سب کو جہنم میں اکٹھا کرے گا۔''

(پارہ 10، سورہ التوبہ، آیت 140)

غور فرمایئے! اللہ تبارک وتعالیٰ نے بظاہر نمازیں پڑھنے والوں کو، کلمہ پڑھنے والوں کو یعنی ایمان کا دعویٰ کرنے والوں کو منافق قرار دیا ہے۔

یاد رکھیے! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارکہ میں بھی لوگوں کے تین گروہ ہو گئے تھے۔

۱) **مسلمان:** وہ ہے جس کے دل میں بھی ایمان و اسلام ہو اور زبان پر بھی ایمان و

www.noorenabi.net

اسلام ہو۔

۲) **کافر:** وہ ہے جس نے دل وزبان سے ایمان واسلام کا انکار کیا ہو۔

۳) **منافق:** وہ ہے جو بظاہر زبان سے ایمان واسلام کا دعویٰ کرے لیکن اُس کا دل ایمان کے خلاف ہو۔ یعنی وہ لوگ جو حضور ﷺ اور صحابہء کرام علیہم الرضوان کی شان و عظمت کا انکار کریں گے۔

اور قرآن وحدیث میں منافقین کی ایک نشانی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، شان وعظمت کا تو اقرار کریں گے۔ لیکن رسول کریم ﷺ کی شان وعظمت، مقام ومرتبے اور اختیارات کا انکار کریں گے یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں تو خوب خوب آئیں گے، نمازیں پڑھیں گے لیکن رسول کریم ﷺ کی بارگاہ رحمت سے دور بھاگیں گے۔ جیسا کہ قرآنِ مجید سورۃ المنافقون:۵، میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

> ”اور جب اُن سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ ﷺ تمہارے لئے معافی چاہیں تو اپنے سر گھماتے ہیں اور تم انہیں دیکھو گے کہ غرور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔“

اِن مندرجہ بالا آیاتِ مقدسہ میں رحمتِ عالم ﷺ کی بارگاہِ بے کس پناہ سے منہ پھیر کر بھاگنے والوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے منافق قرار دیا ہے کیونکہ کافر تو ہے ہی کافر جس کی سزا جہنم کا عذاب ہے۔

سوال: رائیونڈ کے دیوبندی تبلیغی جماعت والوں کو اور مودودی یا اہلِ حدیث کہلوانے والوں کو نجدی وہابی کیوں کہتے ہیں؟

جواب: گمراہ کن عقائد اور گستاخیوں کا یہ سلسلہ محمد بن عبدالوہاب نجدی سے شروع ہوا اور محمد بن عبدالوہاب نجدی ۱۱۱۱ھ بمطابق ۱۷۰۵ء کو نجد میں پیدا ہوا اسے اس لئے نجدی کہتے ہیں اور اس کی پیروی کرنے والوں کو اور اس کے چاہنے والوں رائیونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت والوں کو اور غیر مقلدین یعنی اہل حدیث کہلوانے والوں کو عرفِ عام میں نجدی وہابی بھی کہتے ہیں۔

کیونکہ یہ رائیونڈ کی دیو بندی تبلیغی جماعت کے رہبر وراہنما مولوی رشید احمد گنگوہی فتاویٰ رشیدیہ میں لکھتا ہے کہ محمد ابنِ عبدالوہاب نجدی کے عقائد عمدہ تھے۔ معاذ اللہ

جبکہ اس میں محمد ابنِ عبدالوہاب نجدی کے بارے میں اس کے والد گرامی اور اس کے اپنے بھائی علامہ سلیمان بن عبدالوہاب اور اس کے اپنے اساتذہ کرام شیخ محمد حیات السندی الحنفی اور مکہ مکرمہ میں مسجد الحرام کے ۱۳۲۵ھ مفتی سید احمد بن ذینی، اور حضرت علامہ سید علوی الحداد رحمۃ اللہ علیہم اجمعین وغیرہ علماء کرام فرماتے ہیں کہ محمد بن عبدالوہاب نجدی انبیاء و مرسلین علیہم السلام اور اولیاء و صالحین کی تنقیص اور توہین کرتا ہے اور یہ آئمہ اربعہ کے نزدیک بے شک کفر ہے اور اس محمد بن عبدالوہاب نجدی نے بے شمار دینی کتابوں کو جلایا اور بیت سے علماء حق اور خواص و عوام کو ناحق قتل کرایا۔ (الدرر السنیہ ۵۲، ۵۳، ۴، الفجر الصادق صفحہ ۱۹)

حضرتِ پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

"مرزائے قادیانی کے سلسلہ ابحاث میں محمد ابنِ عبدالوہاب نجدی اور اس کے ہم خیال معلق العنان لامذہب افراد کا ذکر بھی ضروری تھا کیونکہ یہ سب ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔ (سیف چشتیائی صفحہ 103)

مسلمانو! غور فرمایئے کہ حضرتِ پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے بالکل واضح طور پر فرمادیا ہے کہ مرزا قادیانی اور محمد ابنِ عبدالوہاب نجدی اور اِس کے تمام ہم خیال ، ہم عقیدہ افراد بے شک یقیناً بدمذہب ہیں اور یہ سب وہابی نجدی اور مرزائی قادیانی ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔

محمد بن عبدالوہاب نجدی کے عقائد کی ایک جھلک ملاحظہ فرمائیں۔

حضور صلعم کا مزار گردینے کے لائق ہے اگر میں اس کے گرادینے پر قادر ہوگیا تو گرادوں گا۔ معاذ اللہ۔ (اوضح البراہین صفحہ 8)

میری لاٹھی محمد صلعم سے بہتر ہے کیونکہ اس سے سانپ مارنے کا کام لیا جاسکتا اور محمد مر گئے انہیں کو نفع باقی نہ رہا۔ معاذ اللہ۔ (اوضح البراہین صفحہ 8)

محمد بن عبدالوہاب نجدی کے گستاخانہ عقائد کو برِصغیر پاک و ہند میں پھیلانے والا

www.noorezahid.net

شخص اسماعیل دہلوی تھا جس نے تقویۃ الایمان کے نام سے گستاخانہ کتاب لکھی، اور یہ اسماعیل دہلوی جسے غیرت مند پٹھانوی نے گستاخانہ عقائد، مسلمانوں کی مخالفت کرنے، انگریزوں اور ہندوؤں کی حمایت کرنے کے جرم میں قتل کر دیا تھا۔ اور پھر سکھوں نے اس کو دفن کر دیا۔

جبکہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے دیوبندی مولوی تو اس اسماعیل دہلوی قتیل کو اپنا امام و پیشوا مانتے ہیں اور اس کی تصنیف کردہ کتاب ''تقویۃ الایمان'' کی مکمل تائید حمایت کرتے ہیں جیسا کہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس میواتی کے استاد رشید احمد گنگوہی دیوبندی ''فتاویٰ رشیدیہ'' میں لکھتا ہے کہ

''تقویۃ الایمان کے سب مسائل صحیح ہیں اور تمام تقویۃ الایمان پر عمل کیا جائے کیونکہ یہ نہائت عمدہ کتاب ہے اس کا پڑھنا عین اسلام ہے''۔ معاذ اللہ

جبکہ عُلماء اہلِ سنّت کا عقیدہ یہ ہے کہ اسماعیل دہلوی کی کتاب ''تقویۃ الا یمان'' انبیاء کرام علیہم الصّلوٰۃ والسّلام اور اولیاء کرام رحمھم اللہ کی توہین و تنقیص و گستاخیوں اور کفریہ عقائد کا مجموعہ ہے۔

اور اس اسماعیل دہلوی کا تعلق حضرت شاہ ولی اللہ محدثِ دہلوی اور عبد العزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے معزز خاندان سے تھا۔ لیکن جب سے اسماعیل دہلوی نے اہلِسنت کے عقائد کو چھوڑ کر ابنِ عبد الوہاب نجدی کے گمراہ کُن اور گستاخانہ عقائد کو اپنایا تھا اور اِن گستاخانہ عقائد کو فروغ دینا شروع کیا تھا تو اُس کے تمام بزرگوں نے خاندان والوں نے، اُس وقت کے تمام عُلماء اہلِ سنّت نے بھی اُس کے گستاخانہ عقائد کا سختی سے رَد کیا اور اس کے خلاف باقاعدہ کُتب تصنیف فرمائیں۔

اور پھر اسی محمد بن عبد الوہاب نجدی کے گروہ میں مولوی اسماعیل دہلوی، مولوی رشید احمد گنگوہی، مولوی خلیل احمد انبیٹھوی، مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی اور مولوی محمد قاسم نانوتوی دیوبندی بھی شامل ہوتے گئے اور اس کے عقائد و تعلیمات کے مطابق تبلیغ کرتے رہے اور پھر ان علماء دیوبند کے مریدِ خاص، شاگردِ خاص مولوی الیاس میواتی نے رائے ونڈ

کی تبلیغی جماعت کی بنیاد رکھی۔

آیئے! اب رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے اکابرین کے زبان سے پوچھتے ہیں کہ وہ کون ہیں یعنی ان کا تعلق کس فرقہ سے ہے یہ ان کی اپنی کتابوں سے معلوم کرتے ہیں

کتاب کا نام حضرت مولانا الیاس اور ان کی دینی دعوت صفحہ ۵۶، مصنف مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

''مولانا رشید احمد گنگوہی بالعموم بچوں اور طالب علموں کو بیعت نہیں کرتے تھے فراغت و تکمیل کے بعد اس کی اجازت ہوتی تھی مگر مولانا الیاس صاحب کے غیر معمولی حالات کی بنا پر ان کی خواہش اور درخواست کی بنا پر انہیں رشید احمد گنگوہی صاحب نے بیعت کرلیا۔''

لیجئے! تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس صاحب علماء دیوبند کے رہنما و پیشوا مولانا رشید احمد گنگوہی کے مرید تھے۔

صفحہ نمبر ۵۷ پر ہے کہ مولانا رشید احمد گنگوہی کی وفات کے بعد مولانا الیاس نے شیخ الہند محمود الحسن دیوبندی سے درخواست کی تو ان کے مشورہ پر مولانا الیاس نے مولوی خلیل احمد انبیٹھوی کی نگرانی اور رہنمائی میں سلوک کی منازل طے کیں۔

ملفوظات مولانا الیاس صفحہ ۵۶۔ میں رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کے بانی مولانا الیاس صاحب کے لئے ہیں کہ حضرت تھانوی نے بہت بڑا کام کیا ہے بس میرا دل چاہتا ہے کہ تعلیم تو اشرف علی تھانوی کی ہو اور طریقہ تبلیغ میرا ہو کہ ان کی تعلیم عام ہوجائے گی۔

مزید صفحہ ۶۷ پر مولانا الیاس صاحب فرماتے ہیں کہ۔

''حضرت تھانوی سے تعلق بڑھانے ،حضرت کی برکات سے استفادہ کرنے اور ساتھ ہی ساتھ ترقی درجات کی کوششوں میں حصہ لینے اور حضرت تھانوی کی روح کی مسرتوں کو بڑھانے کا سب سے اعلیٰ اور محکم ذریعہ یہ ہے کہ حضرت کی تعلیمات حقہ اور ہدایات پر استقامت کی جائے اور ان کو زیادہ سے زیادہ پھیلانے کی کوشش کی جائے''۔

غور فرمایئے! عبارت کا ہر ہر لفظ چیخ چیخ کر بتا رہا ہے کہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت

کی جدوجہد کا مرکز اللہ تبارک وتعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کی خوشنودی نہیں ہے بلکہ تھانوی صاحب کی خوشنودی اور ان کی مسرتوں کو بڑھانا اور تھانوی صاحب کی تعلیمات کو پھیلانا مقصود ہے۔

تبلیغی جماعت کی اہم شخصیت یعنی مولوی ذکریا صاحب جو تبلیغی نصاب اور تبلیغی جماعت کی دیگر کتب کے مصنف ہیں ان کا اپنا قول بھی سن لیجیے۔

کتاب: سوانح حضرت مولانا یوسف امیر تبلیغی جماعت پاک و ہند، مصنف محمد حسن ثانی۔ص 193۔

''مولانا ذکریا شیخ الحدیث مظاہر علوم سہارنپور نے کہا میں خود بہت بڑا وہابی ہوں'' یہ بات تو واضح طور پر ثابت ہوگئی کہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت والے پکے خالص دیوبندی، نجدی، وہابی ہیں اور یہ بات اس لئے بھی ثابت ہے کہ تبلیغی جماعت کے جتنے بھی اجتماعات ہوتے ہیں چاہے رائے ونڈ کا سالانہ اجتماع ہو یا دوسرے چھوٹے اجتماعات ان سب اجتماعات میں دیوبندی، وہابی عقیدہ رکھنے والے علماء کو یا دیوبندی وہابی مدرسوں سے تعلیم یافتہ، فارغ شدہ، سند یافتہ، مولوی حضرات کو ہی تقریر یا تلاوت کے لئے بلایا جاتا ہے اور یہ تبلیغی جماعت والے اپنے مبلغین کو حفظ قرآن یا درس نظامی یا عالم فاضل کورس کے لئے بھی دیوبندی وہابی مدرسوں اور دار العلوم ہی میں بھیجتے ہیں۔

اور تبلیغی جماعت کے ہر اجتماع میں اور رائے ونڈ کے مرکزی اجتماع میں بھی دینی یعنی اسلامی کتابوں کے جتنے بھی اسٹال لگتے ہیں ان سب اسٹالوں پر دیوبندی وہابی ترجمہ والے قرآن مجید اور دیوبندی وہابی علماء کی تصنیف کردہ، شائع کردہ کتابیں ہی فروخت کی جاتی ہیں۔

سوال: جناب علامہ صاحب آج کل بے شمار تحریکیں، جماعتیں اور بے شمار علماء درسِ قرآن، تعلیمِ قرآن، درسِ حدیث اور دعوت وتبلیغ اور جہاد کے نام پر ہمیں اپنے اپنے اجتماع

یا درس و بیان میں شرکت کے لئے بلاتے ہیں وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمارا کسی فرقے سے تعلق نہیں ہم تو بس مسلمان ہیں تو ایک عام مسلمان اُن سب میں حق اور باطل کو کیسے پہچان سکتا ہے؟

جواب: مسلکِ حق یعنی حق فرقہ کی پہچان کا سادہ آسان اور بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ اسلام کی بات کرنے والے اُس شخص سے یہ سوال کریں کہ جناب آپ کس ترجمہء قرآن سے تبلیغ کرتے ہیں؟ اَب اگر وہ یہ کہے کہ جناب الحمدللہ ہم ترجمہ قرآن کنزالایمان سے تبلیغ کرتے ہیں تو پھر بے شک وہ حق فرقہ سے تعلق رکھتا ہے کیونکہ تبلیغ کے لئے قرآنِ مجید سُنا کر اپنے پاس سے اُس کا ترجمہ کرنا ایمان کی بربادی کا باعث ہوسکتا ہے اور ہر شخص کو قرآنِ مجید کا ترجمہ اپنے پاس سے کرنے کی اِجازت نہیں ہے اِس لئے ہر درسِ قرآن کرنے والے کو، ہر وعظ و بیان کرنے والے کو کسی نہ کسی عالمِ دین کا ترجمہ اختیار کرنا پڑے گا۔ اور بے شک اُردو زبان میں قرآنِ مجید کا سب سے بہترین ترجمہ، ترجمہء کنزالایمان شریف ہے۔ اور اگر وہ یہ کہے اس بات کو چھوڑو ہم تو بس مسلمان ہیں اور ہمارا تعلق کسی فرقہ سے نہیں ہم تو بس قرآن و حدیث کی بات کرتے ہیں تو جان لیجے کہ ایسا شخص پکا منافق ہے اور یہ اپنے اصل عقیدے کو چھپا رہا ہے

کیونکہ جو بھی مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، اُس کا تعلق کسی نہ کسی فرقہ سے تو لازمی و ضروری ہے، یہ تو ممکن ہی نہیں کہ مسلمان کہلوانے والا کسی بھی فرقہ سے تعلق نہ رکھے اور جس کا کسی فرقہ سے تعلق نہیں ہے پھر یا تو وہ ہندو ہے یا سکھ یا عیسائی ہے یا پھر وہ یہودی ہے۔

اِس لئے مسلمان کہلوانے والا یقیناً کسی نہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتا ہے اور اگر وہ اپنا فرقہ چھپاتا ہے تو پکا منافق ہے۔

حرفِ آخر۔ دعوتِ اتفاق واتحاد

سوال: اَب اِس وقت ساری دنیا کے مسلمانوں میں اتفاق واتحاد کیسے ہوسکتا ہے؟

جواب: الحمدللہ عزوجل ہم ساری دنیا کے مسلمانوں میں اتفاق واتحاد چاہتے ہیں۔

رائے ونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت کی خدمت میں دردبھری گزارش:

اگر آپ واقعی تبلیغ کر کے اسلام کو پھیلانا چاہتے ہیں اور اُمت کو جوڑنا چاہتے ہیں تو فوری طور پر تحریراً اِس بات کا اعلان کردیں کہ رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کا ''دیوبندی مولویوں'' سے یا ''دارالعلوم دیوبند'' سے کسی قسم کا کوئی کوئی تعلق نہیں ہے۔

اور آج ہی سے اِمامِ اہلِ سنت مجدِّدِ دین وملت، الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمٰن فاضلِ بریلوی شریف کے ترجمہ قرآن ''کنزالایمان'' کے مطابق تبلیغ شروع کردیجئے تو پھر ہم سب اور پوری دنیا کے مسلمان آپ کے ساتھ اتفاق واتحاد کرنے کے لئے تیار ہیں۔

.... **تمت بالخیر** ....